SUN.2.March.2025
VOLUME:20 NO:55
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 2/مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 55
یکم/رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اےبی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کردیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سرنگ حادثہ میں 8 مزدوروں کی موت

ریاستی وزیر جوپلی کرشناراؤ کا اعلان، 4 نعشوں کی نشاندہی، مابقی 4 کا آج پتہ چل جائے گا

حیدرآباد یکم : مارچ (سیاست نیوز) ریاستی وزیر ایکسائز وسیاحت جوپلی کرشناراؤ نے اعلان کیا کہ سرنگ میں پھنسے 8 مزدوروں کی موت واقع ہوگئی ہے۔ آج صبح سرنگ حادثہ کے مقام پر وزراء اتم کمار ریڈی، جوپلی کرشناراؤ، چیف سکریٹری شانتی کماری نے پہنچ کر راحت کاری کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات بتائی۔ اسمبلی حلقہ اچم پیٹ کے کانگریس رکن اسمبلی ومشی کرشنا بھی موجود تھے۔ ریاستی وزیر جوپلی کرشناراؤ نے کہا کہ سرنگ حادثہ کے راحت کاری اقدامات میں کوئی غفلت نہیں برتی گئی۔ حکومت کی جانب سے بڑے پیمانے پر اقدامات کئے گئے۔ گزشتہ 8 دن سے 12 ریسکیو ٹیمس راحت کاری کے اقدامات میں مصروف ہیں۔ عصری ٹکنالوجی کے ذریعہ تلاشی پر پتہ چلا کہ 8 مزدور اپنی زندگیوں سے محروم ہوگئے۔ وہ 99 فیصد یہ کہہ سکتے ہیں کہ مزدور فوت ہوچکے ہیں۔ صرف ایک فیصد کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ 4 مزدوروں کی نعشیں کیچڑ میں 3 فیٹ اندر ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ کل تک مزید 4 نعشوں کی نشاندہی کرلی جائے گی۔ چند گھنٹوں میں یہ آپریشن مکمل ہوجائے گا۔ بہت جلد تمام نعشوں کو باہر لالیا جائے گا۔ مزدوروں کو بچانے حکومت سے ہر ممکنہ کوشش کی گئی لیکن اپوزیشن کی جانب سے غفلت اور لاپرواہی کرنے کا حکومت پر جو الزام عائد کیا جارہا ہے وہ بے بنیاد ہے اس میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ سرنگ میں بور مشین سے کٹ کرکے راحت کاری اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اپوزیشن جماعتیں من مانی الزامات عائد کررہی ہیں جس پر جوپلی کرشناراؤ نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس مقام پر حادثہ پیش آیا ہے وہاں 2.9 میٹر بلندی پر کیچڑ بھرا ہوا ہے۔ اس کو ہٹا کر نعشوں کو تلاش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ان راحت کاری کاموں میں این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، آرمی، نیوی، سنگارینی، ریاڈ ہول، بینارس، ریلوے ریسکیو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ رکن اسمبلی ومشی کرشنا نے کہا کہ سرنگ حادثہ میں 8 مزدوروں کا ہلاک ہوجانا افسوسناک ہے۔ راڈار کے ذریعہ پتہ چلا کہ 4 نعشیں ایک ہی جگہ موجود ہیں۔ وہاں کھدائی کا کام جاری ہے۔ کل دوپہر تک دوسری نعشوں کا بھی پتہ چل جانے کا قوی امکان ہے۔2

'500 روپے کے نقلی نوٹ بازار میں ڈیلیوری کے لیے تیار!'

پریانک کھڑگے نے پی ایم مودی کو ایک تلخ سچائی سے کرایا واقف

نئی دہلی: کرناٹک حکومت میں وزیر اور کانگریس لیڈر پریانک کھڑگے نے ہفتہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی توجہ ایسے انسٹاگرام ریلز کی طرف مبذول کرائی جن میں جعلی کرنسی نوٹوں کی فروخت کی تشہیر کی گئی ہے۔ پریانک نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں پی ایم مودی سے مخاطب ہوتے ہوئے لکھا ہے کہ ''نریندر مودی جی، جعلی کرنسی صرف ایک فون کال کی دوری پر (دستیاب) ہے۔'' ساتھ ہی وہ لکھتے ہیں کہ ''آپ نے ہم ہندوستانیوں کو بتایا تھا کہ نوٹ بندی کی بنیادی وجہ جعلی کرنسی سے مقابلہ کرنا ہے۔ اس کے بعد بھی اب ایسے حالات ہیں کہ سوشل میڈیا پر 500 کے نقلی نوٹوں کی چھپائی اور فروخت کو برسرعام فروغ دینے والی ویڈیوز دیکھ رہے ہیں۔'' پریانک کھڑگے نے سوشل میڈیا پوسٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ میں انکشاف کیا تھا کہ 'مہاتما گاندھی (نئی) سیریز' کے نقلی 500 روپے کے نوٹوں میں 19-2018 اور 24-2023 کے درمیان 400 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ پھر وہ پی ایم مودی سے سوال پوچھتے ہیں کہ ''یہ کون لوگ ہیں؟ یہ جعلی نوٹ چھاپنے کی مشینیں کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟ جعلی کرنسی کی سرحد پار سے سپلائی کے خلاف آپ کی لڑائی کا کیا ہوا؟'' پریانک کھڑگے کا سوال یہیں پر ختم نہیں ہوتا، بلکہ وہ یہ بھی پوچھتے ہیں کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ملک میں جعلی کرنسی نوٹوں کی بڑھتی تعداد سے نمٹنے کے لیے کیا کررہے ہیں؟ وہ سوال اٹھاتے ہیں کہ ''کیا مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی توجہ صرف اپوزیشن لیڈروں کو ہدف بنانے اور منتخب حکومتوں کو گرانے پر مرکوز ہے؟ وہ جعلی کرنسی کی اندھا دھند گردش کے خلاف کارروائی کرنے اور قانونی اقدامات کو نافذ کرنے میں کیوں ناکام ہورہے ہیں؟'' کانگریس لیڈر نے اس بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا کہ کس طرح مجرم انسٹاگرام اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جعلی کرنسی نوٹوں کی کھلے عام تشہیر کرنے میں کامیاب ہیں۔ انھوں نے سوال کیا کہ آخر حکومت اس طرح کی سرگرمی کے خلاف کیا کررہی ہے؟ وہ پوچھتے ہیں کہ ''اگر ان جعلی نوٹوں کو فروخت کرنے کے لیے انسٹاگرام اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال کیا جاسکتا ہے، تو آپ کی ایجنسیاں اس کی نگرانی کیوں نہیں کررہی ہیں؟ اس معاملے میں مرکزی وزیر مالیات کی مالیاتی خفیہ یونٹ اور آر بی آئی کی پیش رفت کیا ہے؟'' پریانک کھڑگے نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ساتھ کچھ ویڈیوز بھی منسلک کی ہیں، اور ایک ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک بڑی پرنٹنگ مشین 500 روپے کے جعلی نوٹوں میں رنگ بھر رہے ہیں۔ اس سے وہ اصلی نوٹوں سے بہت مشابہ ہوجاتے ہیں۔ ویڈیو میں یہ لکھا بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ 'بکنگ کے لیے دستیاب نئے اسٹاک'۔ ایک دیگر ویڈیو میں ایک شخص نظر آرہا ہے جو ایک کارٹن سے 500 روپے کے نوٹوں کا ڈھیر لے رہا ہے اور مشین کے ذریعے اس کا شمار کررہا ہے۔ مزید ایک ویڈیو میں ایک شخص کو 500 روپے کے نوٹ گنتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس کی سرخی ہے 'آل انڈیا ڈیلیوری دستیاب ہے'۔

اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کا مذاکرہ ناکام، حماس ترجمان نے دی اطلاع

غزہ: اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کی بات چیت ناکام ہوتی نظر آرہی ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان کامیاب پہلے مرحلے کی جنگ بندی کے بعد دوسرے مرحلے کے لیے ہفتہ (1

مارچ) کو مذاکرہ ہونا تھا، لیکن حماس نے آفیشیل طور پر اس مذاکرہ کے ناکام ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ دوسرے مرحلے کے مذاکرات کی ناکامی کی ذمہ داری حماس کے ترجمان حازم قاسم نے لی ہے۔ علاوہ ازیں حازم قاسم نے 'العربی ٹی وی' کو اس سلسلے میں بتایا کہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کی فی الحال کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ اسی درمیان حوثی لیڈر عبد المالک الحوثی نے اسرائیل کو جنگ کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ اگر غزہ میں دوبارہ جنگ شروع ہوئی تو ہم فوجی مداخلت کریں گے۔ آیئے ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ اسرائیل-غزہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے کیا مقاصد تھے؟ اور پہلا مرحلہ کتنا کامیاب رہا تھا؟ علاوہ ازیں حوثی نے اسرائیل کے حوالے سے کیا کہا؟

تیجسوی یادو کا نتیش کمار پر طنز- 'جب 15 سال پرانی گاڑی نہیں چلتی تو

20 سال پرانی حکومت کیوں چلے گی؟'

پٹنہ: بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب 15 سال پرانی گاڑی کے چلنے کی اجازت نہیں ہے تو 20 سال پرانی حکومت کیوں جاری رہے؟ دراصل، اس سال بہار میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، جس کے پیش نظر سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہے۔ اسی سلسلے میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے این ڈی اے حکومت پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''بہار میں 15 سال پرانی گاڑی چلانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ وہ زیادہ دھواں چھوڑتی ہے، آلودگی بڑھاتی ہے اور عوام کے لیے نقصان دہ ہے، تو پھر این ڈی اے کی 20 سال پرانی جوڑ توڑ، پلٹا پلٹی والی خستہ حال حکومت کیوں چلے گی؟ گزشتہ 20 سالوں میں نتیش حکومت نے بہار کے ہر گلی، ہر محلے اور ہر گاؤں میں غربت، بیروزگاری، بدعنوانی، جرائم اور نقل مکانی کا زبردست آلودہ دھواں پھیلا دیا ہے۔'' تیجسوی یادو نے مزید لکھا، ''نتیش-بی جے پی حکومت نے دو دہائیوں میں دو نسلوں کا مستقبل تباہ کردیا ہے۔ اب یہ حکومت بہار کے عوام پر بوجھ بن چکی ہے، اس لیے اسے بدلنا بہت ضروری ہے۔'' اپنے پیغام میں انہوں نے نوجوانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا، ''بہار کے نوجوانوں نے عزم کرلیا ہے کہ 20 سال پرانی، خستہ حال، کمزور، غیر مستحکم اور ناقابل اعتماد نتیش-این ڈی اے حکومت کو ہٹا کر ایک ایسی حکومت لانی ہے جو نئی سوچ، نئے ویژن، نئی توانائی اور ترقیاتی کاموں کے لیے وقف ہو۔ ہمیں ایک نیا، خوشحال اور ترقی یافتہ بہار بنانا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ تیجسوی یادو مسلسل نتیش حکومت کو مختلف مسائل پر گھیرتے رہے ہیں۔ وہ اکثر بہار میں بڑھتے ہوئے جرائم، بدعنوانی اور بیروزگاری کے اعداد و شمار پیش کرتے ہیں۔ تاہم، حکمراں جماعت بھی جوابی حملے میں پیچھے نہیں رہتی اور تیجسوی کے بیانات پر فوری ردعمل دیتی ہے۔ بہار میں آنے والے انتخابات کے پیش نظر سیاسی ماحول مزید گرم ہونے کا امکان ہے اور اپوزیشن واقتدار میں موجود جماعتوں کے درمیان بیان بازی تیز تر ہوسکتی ہے۔

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن بھگدڑ: راہل گاندھی نے قلی بھائیوں سے کی ملاقات

مسافروں کی جان بچانے کے لیے کیا اظہارِ شکر

پریاگ راج میں 'مہاکمبھ میلہ' تو ختم ہوگیا ہے، لیکن اس سے جڑی کچھ تلخ یادیں ہمیشہ کے لیے لوگوں کے ذہن میں موجود رہیں گی۔ ان تلخ یادوں میں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئی بھگدڑ کا اندوہناک واقعہ بھی ہے جس میں کم از کم 18 لوگوں کی موت ہوگئی۔ مہاکمبھ جانے کے لیے ہزاروں کی تعداد میں جمع مسافروں نے جب متعین پلیٹ فارم کی جگہ کسی دوسرے پلیٹ فارم پر ٹرین آنے کی خبر سنی تو تیزی کے ساتھ وہاں پہنچنے کی کوشش کی، جس کے سبب کئی جانیں تلف ہوگئیں۔ جب یہ حادثہ ہوا تو وہاں موجود قلی بھائیوں نے کئی مسافروں کی جان بچائی اور وہ لاتعداد لوگوں کے لیے ایک فرشتہ ثابت ہوئے۔ ان قلی بھائیوں سے آج راہل گاندھی نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر ملاقات کی۔

راہل گاندھی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر قلی بھائیوں سے ملاقات کی کچھ تصویریں شیئر کی ہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ مطلع بھی کیا ہے کہ سبھی ہندوستانیوں کی جانب سے قلی بھائیوں کا وہ شکریہ ادا کرنے ریلوے اسٹیشن پہنچے تھے۔ اپنے پوسٹ میں راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ ''اکثر سب سے تاریکی بھرے وقت میں ہی انسانیت کی روشنی سب سے زیادہ چمکتی ہے۔ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے دوران قلی بھائیوں نے انسانیت کی مثال پیش کرتے ہوئے کئی مسافروں کی جان بچائی تھی۔ اس کے لیے میں نے ہندوستانی باشندوں کی طرف سے آج ان کا شکریہ ادا کیا۔''

اس پوسٹ میں راہل گاندھی نے انتظامیہ سے گزارش کی ہے کہ وہ ایسے حادثوں سے سبق حاصل کریں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''ایسے حادثوں سے سبق لینا ضروری ہے۔ بھیڑ کو قابو میں کرنا، جدید تکنیک کا استعمال، بہتر انفراسٹرکچر اور ایمرجنسی انتظامات کو مضبوط کرکے ان حادثات کو روکا جاسکتا ہے۔'' انھوں نے مزید لکھا ہے کہ ''امید ہے حکومت اس سمت میں ٹھوس قدم اٹھائے گی، تاکہ ہر طبقہ کے مسافر محفوظ سفر کرسکیں۔''

یکم اپریل سے 15 سال پرانی گاڑیوں کو پٹرول پمپ پر نہیں ملے گا پٹرول-ڈیزل، دہلی حکومت کی بڑی پیش رفت

دہلی: دہلی کی نو تشکیل ریکھا حکومت نے آج ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ شہر میں 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کو پٹرول اور ڈیزل کی فراہمی نہیں کی جائے گی۔ یہ اعلان وزیر ماحولیات منجندر رسنگھ سرسا نے دہلی میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کی پیش رفت کے طور پر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 31 مارچ کے بعد دہلی کے پٹرول پمپوں پر 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کو ایندھن نہیں دیا جائے گا۔ منجندر رسنگھ سرسال نے ہفتہ کے روز اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ''دہلی حکومت 31 مارچ کے بعد شہر بھر کے ایندھن اسٹیشنوں پر 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کو پٹرول دینا بند کر دے گی۔'' دہلی میں فضائی آلودگی سے نمٹنے کی ترکیبوں کے لیے افسران کے ساتھ ہوئی ایک میٹنگ کے بعد یہ اعلان کیا گیا۔ میٹنگ میں پالیسی پر مبنی اہم فیصلوں پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں پرانی گاڑیوں پر پابندی، لازمی اینٹی اسماگ ترکیب اور الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ میں تبدیلی شامل ہیں۔ میٹنگ کے بعد سرسانے کہا کہ حکومت گاڑیوں سے ہونے والے اخراج اور آلودگی پر قدغن لگانے کے لیے سخت قدم اٹھا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''ہم پٹرول پمپوں پر ایسے گیزیٹ لگا رہے ہیں جو 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کی شناخت کریں گے اور انھیں کوئی ایندھن دستیاب نہیں کرایا جائے گا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ دہلی حکومت اس فیصلے کے بارے میں مرکزی وزارت برائے پٹرولیم کو جلد مطلع کرے گی۔ پرانی گاڑیوں کے لیے ایندھن فراہمی ممنوع کیے جانے کے علاوہ سرسانے یہ بھی اعلان کیا کہ راجدھانی میں سبھی اونچی عمارتوں، ہوٹلوں اور کمرشیل احاطوں میں فضائی آلودگی کی سطح کو روکنے کے لیے 'اینٹی اسموگ گن' نصب کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ دہلی میں تقریباً 90 فیصد پبلک سی این جی بسوں کو دسمبر 2025 تک سلسلہ وار طریقے سے ہٹا دیا جائے گا اور اس کی جگہ الیکٹرک بسوں کو سڑکوں پر اتارا جائے گا، جو کہ صاف ستھرے اور مضبوط ہوں گے۔

بھوپال واقع عآپ دفتر میں لگ گیا تالا

3 ماہ سے کرایہ اور بجلی بل کی نہیں ہوئی تھی ادائیگی

بھوپال: دہلی اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد سے عآپ کی مشکلیں کچھ دیگر محاذ پر بھی بڑھتی جارہی ہیں۔ تازہ معاملہ مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال کا ہے، جہاں عآپ کے ریاستی دفتر پر مکان مالک نے تالا لگا دیا ہے۔ مکان مالک کا الزام ہے کہ پارٹی نے پچھلے کچھ مہینوں سے کرایہ اور بجلی بل کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ دراصل بھوپال کے سبھاش نگر میں کرایہ کی ایک عمارت میں عآپ کا ریاستی دفتر چل رہا ہے۔ اس عمارت کے مالک دلیپ نے میڈیا سے بتایا کہ گزشتہ 3 ماہ سے عآپ نے مکان کا کرایہ نہیں دیا ہے اور بجلی کا بل بھی بقایہ ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ بار بار بولنے کے باوجود جب کرایہ نہیں دیا گیا تو انھوں نے دروازے پر تالا لگا دیا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اس دروازے پر 2 تالے لگے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ ایک تالا مکان مالک نے لگایا ہے اور دوسرا تالا عآپ کارکنان کی طرف سے لگایا گیا ہے۔ بہرحال، مکان مالک کا کہنا ہے کہ اگر انھیں کرایہ مل جاتا ہے تو وہ فوراً تالا کھول کر ہٹا دیں گے۔ اس معاملے میں عآپ کی ریاستی صدر رانی اگروال کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ انھوں نے ایک نیوز پورٹل سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ شاید مکان مالک کو کچھ غلط فہمی ہوئی ہے، جسے جلد دور کر دیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے دفتر انچارج ایک شادی تقریب میں باہر گئے تھے۔ دفتر میں اہم دستاویزات اور سامان رکھے ہیں، اس لیے انھوں نے تالا لگا دیا تھا۔ اب وہ واپس بھوپال آ گئے ہیں اور یکم مارچ کی شام تک تالا کھل جائے گا۔ رانی اگروال نے یہ بھی کہا کہ جلد ہی بھوپال آکر ریاستی دفتر میں وہ ریاستی مجلس عاملہ کی میٹنگ بھی کرنے والی ہیں۔

'جنسی جرائم معاملے میں مرد کا موقف بھی سنا جائے

بے قصوروں کو پھنسائے جانے پر کیرالہ ہائی کورٹ کا اظہار تشویش

تھروینتا پورم: کیرالہ ہائی کورٹ نے ایک معاملے کی سماعت کرتے ہوئے اپنے ایک اہم حکم میں کہا ہے کہ فوجداری معاملوں، خاص طور پر جنسی جرائم میں یہ مان لینا کہ شکایت کنندہ کا ہر بیان صحیح ہوتا ہے، غلط ہے۔ عدالت نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حال میں ایسے معاملوں میں بے قصور لوگوں کو پھنسانے کا رواج بڑھ گیا ہے۔ جسٹس پی وی کونہی کرشنن نے ایک خاتون ملازمین کے ذریعہ جنسی استحصال کے الزامات کا سامنا کررہے ایک شخص کو عبوری ضمانت دینے کے دوران یہ باتیں کہیں۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں پولیس نے ملزم کی اس شکایت کی جانچ نہیں کی جس میں اس نے کہا تھا کہ نوکری سے نکالے جانے کے بعد خاتون نے اسے گالیاں اور دھمکیاں دیں۔ عدالت نے کہا، ایک فوجداری معاملے کی جانچ کا مطلب صرف شکایت کنندہ کے موقف کی جانچ نہیں ہے بلکہ ملزم کے معاملے کی بھی جانچ کی جانی چاہیے۔ صرف اس لیے کہ شکایت کنندہ خاتون ہے یہ مان لینا کہ اس کا ہر بیان صحیح ہے، یہ صحیح نہیں ہے۔ پولیس صرف اس بیان کی بنیاد پر کارروائی نہیں کرسکتی ہے۔ عدالت نے آگے کہا کہ اگر کسی شخص کو جھوٹے الزامات میں پھنسایا جاتا ہے تو اس کا نام، سماج میں عزت اور رتبے کو نقصان ہوسکتا ہے۔ صرف پیسے کے معاوضے سے اسے واپس حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ عدالت نے پولیس افسروں کو سچ کی جانچ میں مستعد اور چوکس رہنے کی صلاح دی تاکہ مجرم معاملوں کی جانچ کے دوران کسی بے قصور کو نقصان نہ ہو۔ دراصل معاملہ یہ ہے کہ خاتون نے الزام لگایا تھا کہ کمپنی کے منیجر نے اس کے ہاتھوں کو غلط طریقے سے پکڑا۔ وہیں ملزم نے پولیس سے شکایت کی تھی کہ خاتون نے اسے گالیاں اور دھمکیاں دیں۔ انہوں اس تعلق سے ایک پین ڈرائیو میں خاتون کی مبینہ باتیں ریکارڈ کرکے پولیس کو سونپی۔ عدالت نے کہا کہ یہ ایک ایسا معاملہ تھا جس میں جانچ افسر کو ملزم کی شکایت کی بھی جانچ کرنی چاہیے تھی۔ عدالت نے ملزم کو 00050 روپے کی ضمانت رقم اور دو اہل ضمانت دار کے ساتھ رہا کرنے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ ملزم کی جانچ میں تعاون کرنے، گواہوں کو متاثر یا ڈرانے کی کوشش نہ کرنے اور جب بھی جانچ افسر بلائے پیش ہونے کا حکم بھی دیا گیا۔

امبالہ سٹی کورٹ حاطہ میں فائرنگ، مچی افراتفری، پولیس کی جانچ شروع

امبالہ: امبالہ سٹی کورٹ احاطہ میں ہفتہ کی صبح 11 بجے فائرنگ کے واقعہ سے ہنگامہ مچ گیا۔ عدالتی احاطہ کے گیٹ کے پاس ہوئے اس واقعہ کے بعد موقع پر افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا اور لوگ ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ بتایا جاتا ہے کہ سیاہ رنگ کی ایک اسکارپیو گاڑی احاطے میں آئی، جس میں دو سے تین نوجوان تھے۔ پھر ہوا میں دو گولیاں چلائیں اور سبھی ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر سمیت پولس دستہ موقع پر پہنچا اور گولی معاملے کو لے کر جانچ پڑتال شروع کردی گئی۔ پولیس کو جائے واقعہ پر سے تین کارتوس کے کھول ملے ہیں۔ ابتدائی جانچ میں یہ معاملہ گینگ وار سے جڑا ہوا معلوم پڑتا ہے۔ حالانکہ پولیس سبھی ممکنہ پہلوؤں کی جانچ کررہی ہے۔ پولیس نے جائے حادثہ کے آس پاس لگے سبھی سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالنی شروع کردی ہے تاکہ ملزمان کی پہچان ہوسکے۔ مقامی لوگوں سے بھی پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ فی الحال پولیس نے تحفظاتی انتظامات سخت کردیے ہیں اور عدالت احاطہ میں اضافی پولیس دستہ بھی تعینات کردیا ہے۔ پولیس افسوروں کا کہنا ہے کہ جلد ہی قصورواروں کو پکڑنے کے لیے خصوصی ٹیم کی تشکیل کی جائے گی۔ معاملے کو لے کر شہر میں قانون کے نظام کو بنائے رکھنے کے لیے حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط کیا جارہا ہے۔ ※انڈیا نیوز※ کی خبر کے مطابق پولیس فائرنگ کرنے والوں کی تلاش کررہی ہے۔ عدالت میں پیشی بھگتنے آئے امن سونکر نامی نوجوان کے اوپر فائرنگ کی بات بتائی جارہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ فی الحال دو گولیوں کے کھول موقع سے برآمد ہوئے ہیں۔

دنیا میں گرتی ہوئی شرح پیدائش پر تشویش کا اظہار کرنے والے ایلون مسک 14 ویں بچے کے والد بنے

واشنگٹن: معروف بزنس مین ایلون مسک 14 ویں بار والد بنے ہیں۔ مسک کی کمپنی 'نیورالنک' سے منسلک شیوون جیلس نے مسک کے ساتھ اپنے چوتھے بچے کی ولادت کی جانکاری دی ہے۔ شیوون جیلس نے اس بارے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ ''ایلون سے بات کرنے کے بعد اور اپنی بیٹی آرکیڈیا کے جنم دن کے موقع پر مجھے لگتا ہے کہ آپ کو اپنے بیٹے شیلڈن لکرگس کے بارے میں بتانا صحیح ہوگا۔'' انہوں نے آگے لکھا کہ ''شیلڈن ایک جادوگر کی طرح ہے اور اس کا دل سونے کا ہے۔ میں اس سے بے انتہا پیار کرتی ہوں۔'' ایلون مسک نے بھی اس پوسٹ پر دل کا ایموجی بنا کر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ واضح ہو کہ شیوون جیلس نے مسک کے ساتھ آئی وی ایف تکنیک کی مدد سے 2021 میں اسٹرائڈر اور ایجور کو جنم دیا تھا۔ 2024 میں دونوں کے تیسرے بچے آرکیڈیا کی پیدائش ہوئی۔ ایلون مسک نے آرکیڈیا کی پیدائش کے کئی ماہ بعد اس کے بارے میں اطلاع دی تھی۔ شیوون جیلس، مسک کی کمپنی نیورالنک میں اے آئی ایکسپرٹ ہیں اور اہم عہدے پر فائز ہیں۔ شیوون جیلس کے علاوہ ایلون مسک کی دیگر اولادوں کی بات کی جائے تو مسک کی اپنی پہلی بیوی سے 5 بچے ہیں۔ ان کی پہلی بیوی کینیڈا نژاد مصنفہ تھیں ان کا نام جسٹن ولسن تھا۔ پہلی بیوی سے ایلون مسک کو جو 5 بچے ہوئے تھے ان کے نام گریفین، ووین، کائی، سیکسن اور ڈیمین ہیں۔ ولسن اور مسک کے پہلے بچے نیوادا کی پیدائش کے 10 ہفتے بعد ہی موت ہوگئی تھی۔ 2020 میں گلوکارہ گریمس نے مسک کے 3 بچوں کو جنم دیا، یہ بچے سروگیسی کے ذریعے ہوئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ انفلوینسر ایشلے سینٹ کلیئر نے بھی 14 فروری 2025 کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر انکشاف کیا تھا کہ 5 ماہ قبل اس نے ایک بچے کو جنم دیا ہے اور اس بچے کا باپ ایلون مسک ہے۔ حالانکہ ابھی تک ایلون مسک کی جانب سے نہ تو اس دعوے کی تصدیق ہوئی ہے اور نہ ہی تردید۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ایلون مسک نے حال ہی میں دنیا میں گرتی ہوئی شرح پیدائش پر تشویش کا اظہار کیا تھا اور اسے انسانی تہذیب کے لیے سب سے بڑا خطرہ بتایا تھا۔

02-3-2025
ناندیڑ شہر و اطراف واکناف
آج کا افطار : 6:32
کل کی سحر : 5:16
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

بیان تفصیلات وملکیت بابت

(روزنامہ ''ورقِ تازہ'' ناندیڑ)

ا۔مقام اشاعت	4-6-229 'بڑی درگاہ گاڑی پورہ' ناندیڑ 431604
۲۔وقفہ اشاعت	: روزنامہ
۳۔نام طابع	: محمد تقی
قومیت	: ہندوستانی
پتہ	:4-6-229 'بڑی درگاہ گاڑی پورہ' ناندیڑ 431604
۴۔نام ناشر	: محمد تقی
قومیت	: ہندوستانی
پتہ	:4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ' ناندیڑ 431604
۵۔نام ایڈیٹر	: محمد تقی
قومیت	: ہندوستانی
پتہ	:4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ' ناندیڑ 431604
٦۔ اُن افراد کے نام اور پتے جو اخبار کے مالک' شرکاء یا حصص داران ہیں اور جن کا کوئی حصہ جملہ سرمایہ کا ایک فیصد سے زائد ہے	محمد تقی' 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ' ناندیڑ۔431604

میں' محمد تقی ذریعہ ہذا اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و یقین کی حد تک دُرست ہیں۔

Taqui

مورخہ: یکم مارچ 2025 — محمد تقی (ناشر)

شائع کردہ تحت دفعہ (4) 'رجسٹریشن آف نیوز پیپرس سنٹرل رولس 1956ء

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
02 March. 2025

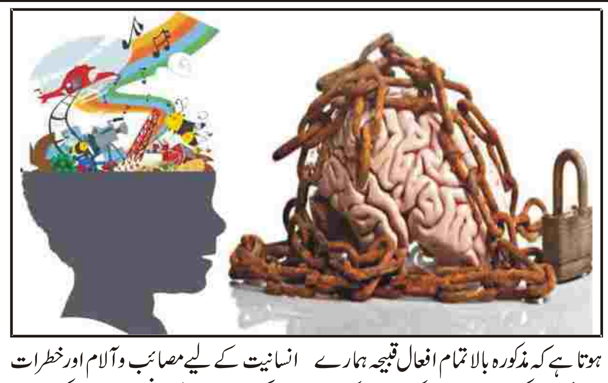

نفسانی خواہشات کے ریلے میں تنکوں کی طرح بہنے سے مقصدِ روزہ فوت ہوجاتا ہے

از:- پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A.,
M.Com., Ph.D (Osm)

انسان کی سعادتمندی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ نفسانی خواہشات کی پیروی ہے اسی لیے صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ تہذیب نفس کے بغیر نجات کا تصور کرنا بھی محال ہے چونکہ فلاح و رستگاری ترک خواہشات کی رہین منت ہے۔ قرآن مجید نے نفسانی خواہشات کی مخالفت کو حصول جنت کی شاہ کلید قرار دیا ہے۔ جو شخص تہذیب نفس میں ناکام ہوجاتا ہے محرومیت، شکست اور بدبختی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ گراں بہا و خدا داد صلاحیتوں سے بہرور انسان اگر نفسانی خواہشات کا اسیر بن جاتا ہے تو اس کی حالت بے شعور موشیوں سے بدتر ہوجاتی ہے۔ اللہ جل شانہ وعم نوالہ سورۃ الشّمس میں متعدد قسمیں یاد فرمانے کے بعد ارشاد فرماتا ہے کہ تہذیب نفس کے بغیر نجات ممکن نہیں۔ بعض علماء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورۃ کی ابتداء میں اللہ تعالی نے 7 قسمیں یعنی (i) سورج، (ii) چاند، (iii) دن، (iv) رات، (v) آسمان، (vi) زمین اور (vii) نفس کی قسم کھائی ہے۔ جبکہ بعض کا خیال ہے کہ اس سورۃ میں اللہ رب العزت 14 قسمیں یعنی (i) آفتاب، (ii) آفتاب کی حرارت، (iii) مہتاب، (iv) مہتاب کے پیچھے آنے (v) دن، (vi) دن کی روشنی، (vii) رات، (viii) رات کے دن کو چھپانے، (ix) آسمان، (x) آسمان کے بنانے والے، (xi) زمین، (xii) زمین کو بچھانے والے، (xiii) نفس، اور (xiv) نفس کو درست کرنے والے کی قسم یاد فرمائی ہے تاکہ بندہ مومن پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ اس مضمون کو سماعت کرے جو ان قسموں کے بعد بیان ہونے والا ہے۔ صرف نظر اس کے کہ اس سورۃ میں 7 قسمیں بیان ہوئیں یا 14، لیکن ایک بات تو متحقق ہے کہ اللہ تعالی نے اس قدر کثرت سے تاکیدی قسمیں کسی اور سورۃ میں یاد نہیں فرمائی۔ اس سے اس بات کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ رب کائنات جو موضوع اور مضمون ان قسموں کے بعد بیان فرما رہا ہے وہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے جس پر توجہ دینا ہر مسلمان کی مذہبی ذمہداری ہے۔ جب معاشرہ کا کوئی معتبر شخص قسم کھا کر کوئی بات کہے تو اس بات کی سچائی اور اہمیت کو بغیر کسی دلیل کے مان لیا جاتا ہے تو اب اندازہ کیجیے کہ جب رب کائنات نے ایک نہیں بلکہ 7 یا 14 قسمیں یاد فرمانے کے بعد اپنے بندوں کو کسی چیز کی حقیقت سے واقف کروا رہا ہے تو اس کی اہمیت کتنی زیادہ ہوگی اس کا اندازہ ہم بخوبی لگا سکتے ہیں۔ اللہ تعالی اس سورۃ میں یہ بیان فرما رہا ہے کہ ہم نے انسانی فطرت میں حق و باطل، نیک و بد اور حسن و قبح میں تمیز کرنے کا شعور ودیعت فرما کر سعادتمندی و خوش بختی کے تمام مادی و معنوی وسائل فراہم کردیئے ہیں لیکن بامراد و کامیاب وہی ہوگا جو اپنے نفس کی مناسب نگہداشت کرے گا، نفس کی مخفی و پوشیدہ صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے نفس کو دنیاوی آلائشوں اور ناپاکیوں سے پاک کرے گا اور نامراد و ناکام ہوگا وہ شخص جو نفس کی صلاحیتوں کا گلا گھونٹ دیگا اور نفسانی خواہشات کے ریلے میں تنکوں کی طرح بہتا چلا جائے گا۔ مذکورہ بالا آیات بینات سے حقیقت کا یہ پہلو بھی واضح ہوجاتا ہے کہ انسان کی نجات کا مدار اچھے خیالات، عمدہ تفکرات پر نہیں ہے بلکہ نفس کی تہذیب پر ہے جس کے لیے عزم و استقلال کے ساتھ عملی جد و جہد درکار ہوتی ہے۔ رمضان المبارک میں روزے فرض کرکے اسی کی تربیت کروائی جاتی ہے لیکن صد حیف کہ ہم مسلمان رمضان المبارک میں تربیت حاصل کرتے ہیں لیکن جب ہم میدان عمل میں جاتے ہیں تو رمضان المبارک کے پیغام کو بھلا کر حرص و شہوت اور نفسانی خواہشات کا شکار ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے ہم ذلت و خواری کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ خواہشات نفسانی کی اتباع سرکشی و بت پرستی، غفلت و بے خبری، کفر و بے ایمانی، ظلم و زیادتی، فساد و تباہی کا سرچشمہ ہے۔ مسلم معاشرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں ہمیں علم ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا تمام افعال قبیحہ ہمارے معاشرے کی پہچان بن چکے ہیں چونکہ ہم نفسانی خواہشات کے مکمل طور پر اسیر ہوچکے ہیں جبکہ رمضان المبارک کے روزے اس لیے فرض کیے گیے ہیں تاکہ ہم نفس کی اصلاح و تہذیب کرسکیں۔ اگر روزے رکھنے کے باوجود ہم نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھنے کا ہنر نہ سیکھ سکیں تو پھر ہم روزے کے اصل مقصد کو حاصل کرنے میں ناکام ہوجاتے ہیں، روزے کے تمام فضائل و برکات سے ہم محروم ہوجاتے ہیں اور ہمارا شمار ان روزے داروں میں ہوگا جن کے متعلق تاجدار کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا بعض روزے دار ایسے ہیں جنہیں بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملتا (العیاذ باللہ)۔ روزہ فاقہ کشی کا نام نہیں ہے بلکہ روزہ ایک تربیت ہے جس میں مسلمانوں کو بھوک اور پیاس کے ذریعہ آزمایا جاتا ہے تاکہ ان کے اندر نفسانی خواہشات کی مخالفت کرنے کا مادہ پیدا ہوجائے۔ ماہرین کا ماننا ہے جو شخص بھوک اور پیاس پر قابو پالیتا ہے وہ زندگی میں ہر شئے بشمول نفسانی خواہشات پر باآسانی قابو پاسکتا ہے۔ اگر ہم نفوس قدسیہ اور بزرگان دین کے احوال و کوائف کا مطالعہ کریں جنہوں نے اپنی زندگی میں کارہائے نمایاں سر انجام دیئے ہیں اور عظیم و بلند مرتبہ پر فائز ہوئے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کے پیچھے "قلت طعام" کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ جو لوگ بھوک اور پیاس پر قابو پالیتے ہیں وہ زندگی میں عظیم کارنامے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور جو بھوک اور پیاس پر قابو نہیں پاسکتے وہ زندگی میں قابل ذکر کارنامہ انجام نہیں دے سکتے بلکہ ایسے لوگ انسان اور انسانیت کے لیے مصائب و آلام اور خطرات پیدا کرتے ہیں۔ نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والے انسان دنیا کے لیے سب سے خطرناک اور نقصان دہ ہیں۔ معاصر اور سنین ماضیہ جو انسانی جانوں کا اتلاف ہوا ہے، خواتین کی عصمتوں کو تار تار کیا گیا ہے، بچوں کے مستقبل سے کھلواڑ ہوا ہے، ممالک اور وہاں کے مقیم باشندوں کو تباہ و تاراج کیا گیا ہے اس کے پیچھے صرف اور صرف انسان کی نفسانی خواہشات کارفرما رہی ہے یہی وجہ ہے کہ انسان عظمت انسانی کی بلندیوں سے گرتا چلا جارہا ہے اور ترقی کے تمام مادی ذرائع ہونے کے باوجود آج کا انسان انسانیت کو ترس رہا ہے۔ اگر انسان نفسانی خواہشات پر قابو پالے تو دنیا جنت نشان بن سکتی ہے۔ وہ شخص اپنی بدنصیبی اور محرومی کا جتنا بھی ماتم کرے کم ہے جسے اللہ رب العزت رحمتوں، عنایتوں، فضیلتوں، بخششوں کا مہینہ یعنی رمضان المبارک عطا فرمائے اور وہ اپنے نفس کی تہذیب و اصلاح میں بری طرح ناکام رہے چونکہ بے لگام نفس کفر و بے ایمانی کا سرچشمہ بھی جو انسان کو راہ راست سے ہٹا دیتا ہے، بغاوت و سرکشی پر ابھارتا ہے اور گمراہی کے دلدل میں دھنسا دیتا ہے۔ یہ کس قدر معیوب بات ہے کہ مسلمان رمضان المبارک میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا و خوشنودی کے لیے حلال اشیاء سے اجتناب کرتے ہیں لیکن مابقی زندگی میں حرام اشیاء سے بھی پرہیز نہیں کرتے۔ رمضان المبارک کو عبادات و حسنات، ذکر و اذکار اور اوراد و وظائف میں گزارنے کے باوجود مابعد رمضان المبارک خواہش نفس کے عبادت گزار بن جانا، فریب خوردگی کا شکار ہوکر شخصی و مادی مقاصد کے حصول پر توجہ دینا، حاضر و ظاہری رنگینیوں میں مصروف رہنا، روحانی لذتوں کو چھوڑ کر حقیر دنیا کی لذتوں میں منہمک ہوجانا، اسے آخرت کی دائمی و سرمدی لذتوں پر فوقیت و ترجیح دینا ہماری ذہنی پستی و فکری انحطاط کی غماز ہے اور یہ وہ غلط روش ہے جو بروز محشر اجر و ثواب سے محرومی اور اپنے آپ کو ہلاکت کے حوالے کردینے کا سبب بنے گی جس دن نہ ہمیں توبہ کرنے کی مہلت دی جائے گی اور نہ ہی ہمیں تلافی اعمال کا موقع ملے گا۔ مسلمانوں کو چشم ہوش کھولنا چاہیے تاکہ رمضان المبارک میں جو تربیت ہم حاصل کر رہے ہیں دیگر ایام میں اس کا عملی مظاہرہ کرنے میں کامیاب رہیں اور خیر امت کہلانے کے حقدار بنیں۔ اس مقصد جلیل کے حصول کے لیے انسان اپنی توانائیوں، صلاحیتوں اور ریاضات و مجاہدات پر تکیہ نہ کرے بلکہ رحمن و رحیم مولا کی نگاہِ کرم پر بھروسہ کرے چونکہ رب اگر ہمیں ہمارے نفس کے حوالے کردے تو پھر کسی بشر میں یہ طاقت نہیں کہ وہ نفس کے دام فریب میں پھنسنے سے بچ جائے اور روح فرسا حالات، جذبات کو مشتعل کردینے والے مشکلات میں ثابت قدم رہ سکے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

ماہ رمضان المبارک، روحانی امراض کے لیے بہترین نسخہ شفاء ہے۔۔۔!

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار آزاد صحافی
9849099228

یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (سورۃ البقرہ آیت نمبر:183) ترجمانی اے ایمان والو! تم پر رمضان کے روزے فرض کردیئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کردیئے گئے تھے تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔ جس طرح ہم دنیا میں اپنی عمارتوں کی آہک پاشی کرتے اور داغ دوزی کی طرف توجہ کرتے ہیں اس کا صرف اور صرف یہی ایک مقصد ہوتا ہے کہ ہماری یہ عمارت گرنے جھڑنے اور بدنما ہونے سے محفوظ رہیں ٹھیک یہی حال ہمارے پروردگار آقا و مالک کا ہے جو ساری کائنات کا تنہا خالق و معمار بھی ہے۔ الغرض جس طرح اپنی عمارتیں ہم کو پیاری لگتی ہیں اس سے کئی گنا زیادہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے بے انتہا محبت رکھتے ہیں۔ اور اس کی محبت اتنی وسیع ہے کہ وہ اپنے بندوں کو دنیا کی ستر ماں وں سے زیادہ چاہتا ہے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس دنیا کا خالق و مالک جو حقیقت میں (سلطان کائنات بھی ہے) اتنا حساس ہے کہ اپنے بندوں میں کسی قسم کی خرابی یا کجی ہرگز گوارہ نہیں کرتا یعنی اللہ عزوجل کریم یہ چاہتا ہے کہ اسکے بندے ہر وقت درست حالت میں اپنی زندگی کے شب و روز گذاریں۔ اس عظیم مقصد کیلئے رب العزت کریم نے اپنے بندوں کیلئے سال میں ایک مرتبہ ایک ایسے ماہ مبارک کو مقرر کردیا کہ ان مبارک ایام میں اپنے بندوں کی تربیت کا سامان ہوجائے۔ غرضیکہ آیت مبارکہ مذکورہ بالا کا آغاز "اے ایمان والو" کے شاندار خطاب سے ہورہا ہے۔ اور آگے فرمایا جارہا ہے تم پر روزے فرض کردیئے گئے اور روزے کیوں فرض کردیئے گئے اس کا فائدہ یہ بتایا جارہا ہے کہ تم میں تقویٰ پیدا ہو اس چھوٹی سی آیت مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت تو عام ہے لیکن وہ بلخصوص ان بندوں سے بے انتہا محبت کرتا ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی طرف سے روانہ کردہ انبیاء علیہم السلام اور اس کی نازل کردہ کتابوں پر یقین کرتے ہیں، اور اپنی ابدی زندگی کے سلسلہ میں فکرمند رہتے ہیں یعنی توحید، رسالت، آخرت کا زبانی اقرار کرنے کے بعد اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے عملی میدان میں سرگرداں رہتے ہیں ایسے لوگوں کو بڑے پیار کے ساتھ اللہ تعالیٰ خطاب کرتے ہیں کہ "اے ایمان والو" لیکن اس کے بندے اپنی بشری کمزوریوں کی بناء پر اپنے آپ کو درست حال میں نہیں رکھ پاتے (جس طرح اللہ کو مطلوب ہے) ان کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے کیلئے اپنی بے پایاں محبت کے تقاضے کے تحت سال میں ایک مرتبہ ایک ایسا نسخہ اکسیر تجویز فرمایا جو یقیناً شفاء بخش ہے اور یہ گذشتہ انبیاء کی امتوں کیلئے بھی عطا کیا گیا تھا تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں کے اندر سے ہر قسم کا عیب ہر قسم کی کجی و نافرمانی عدول حکمی کی کیفیت (جو کہ بشری تقاضہ کے تحت) پائی جاتی ہے اس کا خاتمہ کیا جائے اس "نسخہ اکسیر" کا قرآنی نام "صوم" (روزہ) ہے۔ اور روزے کی شان یہ بیان کی جارہی ہے کہ اس کے ذریعہ سے اہل ایمان میں تقویٰ پرہیزگاری وجود میں آئے۔ گویا روزہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے نسخہ اکسیر اور روحانی امراض یعنی اللہ کے برابر کسی اور مخلوق کو سمجھنا اور انکی خوشنودی طلب کرنے انکے آگے جھکنا، "فسخ و فجور"، "ریاکاری و بدکاری" جیسے ایمان کی ہلاکت والی بیماریوں کا بہترین علاج ہے۔ تقویٰ کے متعلق یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کیونکہ یہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک تقویٰ دشمن کا ہوتا ہے اور ایک تقویٰ اللہ رب العزت کا ہوتا ہے لیکن ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ یعنی دشمن کا تقویٰ دشمن سے دور کرتا ہے اور اللہ رب العالمین سے "تقویٰ"؛ پرہیزگاری فرمانبرادری و اطاعت کا سبب بنتا ہے اور اللہ جل شانہ کے قریب کردیتا ہے۔ مثال کے طور پر اسی روزہ کو لے لیجیئے کہ روزہ کی حالت میں انسان اگر چاہے تو چھپ چھپا کر کچھ کھا پی سکتا ہے لیکن ایک صائم (روزہ دار) ہرگز ہرگز اس طرح کا عمل نہیں کرتا۔ کیونکہ بحالت روزہ اس کے اندر خدا کا خوف حاوی رہتا ہے۔ یعنی روزہ کے ذریعہ اس کا ایمان اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ روزہ دار کو اس بات کا یقین رہتا ہے، خواہ مجھے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے لیکن وہ تو مجھے ضرور دیکھ رہا ہے جس کے نام پر اور جس کے حکم پر میں نے روزہ رکھا ہے۔ الغرض اس ماہ مبارک کی تربیت، اہل ایمان کے اندر اپنے کو ہر آن اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہونے کا احساس دلاتی ہے اور کل روز محشر جوابدہی کے احساس کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی صلاحیت ابھرنے لگتی ہے؛ لیکن یہ یقینی کیفیت ماہ صیام میں جو پیدا ہوجاتی ہے دل و دماغ پر جس طرح چھا جاتی ہے؛ باقی آگے جو کچھ بچی ہوئی زندگی کے ایام میں بھی ٹھیک اسی یقینی کیفیات کے ساتھ گزارنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بطور رحمت انکی زندگی میں ہر سال "ماہ صیام" (رمضان المبارک) کو لاتے رہتا ہے تا کہ اللہ پر ایمان لانے والے بندے، ارتقائی منازل، حسن سلوک و اخلاص اور للّٰہیت کے ساتھ طئے کرتے ہوئے ایک صالح بندے مومن کی حیثیت سے اس دنیائے فانی سے منتقل ہوکر ابدی و ہمیشہ والی زندگی میں پہنچ کر جنت جیسی عظیم نعمت حاصل کرسکیں جو صرف مومنین، متقین کیلئے تیار کی گئی ہے۔ یہاں پر غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے محبوب بندوں (ایمان والے مرد و عورت) کی تربیت کیلئے ماہ رمضان کو ہی کیوں منتخب فرمایا؟ یہ اس لئے کہ اس ماہ مبارک میں قرآن کا نزول ہوا لہٰذا قرآن حکیم کی نسبت سے اس ماہ کو ماہ صیام کی حیثیت سے عزت بخشی گئی اور اپنے بندوں کیلئے اسی ماہ بابرکت کا انتخاب فرمادیا گیا۔ یعنی تمام انسانوں کیلئے دستور حیات کو اسی ماہ میں نازل کیا گیا اور ان کی تربیت حیات کیلئے بھی اسی ماہ کو منتخب کردیا گیا گویا قرآن مجید اور ماہ رمضان کا ایک دوسرے سے بہت گہرا تعلق پیدا کردیا گیا۔ ایک دوسری جگہ اللہ فرماتے ہیں۔ ترجمہ: "رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے"۔ یعنی قرآن کو رمضان کے ساتھ جوڑنے کا مقصد یہی ہے کہ روزہ حصول تقویٰ کیلئے ہے۔ جب انسانوں میں تقویٰ آجائے تو ان کی زندگی قرآن سے اور قرآنی احکامات سے قریب ہوگی ایمان میں توحید خالص قائم رہے گی اعمال میں سنتوں کا رواج ہوگا حق و باطل میں تمیز پیدا ہوگی من چاہی زندگی سے اجتناب کرتے ہوئے رب چاہی زندگی گذارنے کا جذبہ ابھرے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں کو پیدا فرمانے کے بعد یوں ہی نہیں چھوڑا ہے بلکہ ان کی رہنمائی اور رہبری کیلئے اپنے بندوں ہی میں سے معصوم افراد کا بہترین انتخاب فرماتے ہوئے مختلف ادوار میں انبیاء علیہم السلام کو متعلقہ قوموں کے اندر سے معبوث فرماتا رہا اور اس سلسلہ کو یوں ختم فرمایا کہ حضرت سید عالم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی و رسول بناتے ہوئے آپ ﷺ کے قلب اطہر پر ایک ایسی کتاب نازل فرمادی گئی جو اب رہتی دنیا تک خدائے واحدہ لاشریک لہ کا بھیجا ہوا آخری پیغام ہے جسکا نام قرآن مجید ہے، فرقان حمید اور نور ہے۔ غرضیکہ روزوں کا فرض کیا جانا اور قرآن کا نازل کیا جانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر روانہ کرنے کا صرف یہی ایک مقصد ہے کہ بندوں کی پوری زندگی اللہ کی مرضی کے عین مطابق گزرے چاہے اس کا تعلق معاشرت، معیشت، اخلاق سے ہو یا امارت و حکمرانی اور سیاست کا میدان ہو یہ ساری چیزیں شریعت محمدی کے عین مطابق ہوجائیں جس طرح ایک روزہ دار اپنے نفس پر قابو پاتے ہوئے شیطان ملعون کا مقابلہ کرتا اور شیطانت کو زیر کرتا ہے؛ اپنے مالک کے احکام بجالاتا ہے باقی عام دنوں (غیر رمضان) میں بھی باطل طاقتوں کے سامنے جھکنے سے انکار کرے اور اپنے مالک کو ہی حقیقی مقتدر اعلیٰ جانے اس کو اپنا حاکم و فرمارواجانے جس طرح روزہ دار اللہ ہی سے ڈرتا ہے ٹھیک اسی طرح باقی تمام زندگی میں بھی صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرتا رہے، اور باقی تمام زندگی بھی صرف اور صرف اللہ ہی کے خوف اور امید کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ جب اہل ایمان میں یہ خصوصیات پیدا ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ایک ایسا عظیم الشان حوصلہ عطا فرماتے ہیں کہ تمام باطل خداءوں سے آدمی کو بے خوف و نڈر کردیتے ہیں مختصر یہ کہ روزہ ایک ایمان والے کو اپنی زندگی کی تمام مشکلات کو آسانی کے ساتھ برداشت کرنے کا حوصلہ بخشتا ہے اور حصول جنت کیلئے جو بھی رکاوٹیں آتی ہیں اسے دور کرتا ہے۔ سب سے بڑی اور اہم بات یہ کہ روزہ اللہ کو راضی و خوش کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اور جس شخص سے اللہ راضی ہوجائے اسے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں نصیب ہوجاتی ہیں اور جس قوم و ملت سے اللہ تبارک تعالیٰ راضی ہوجائیں تو پھر دنیا کی بڑی سے بڑی فرعونی طاقت ان کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ اللہ سے دعا کریں کہ ہم اہل ایمان کو رمضان المبارک کے تمام فیوض و برکات سے مالا مال فرمادے اور روزے کے تقاضوں اور اسکے مقاصد کو پوری زندگی میں نافذ کرنے کی صلاحیت و قوت طاقت اور حوصلہ عطا فرمائے۔ اہل ایمان کے لیے ہے یہ مسرت کا پیغام آگیا ہے سرچشمہ ءفضل خدا ماہ صیام ☆☆☆

کرناٹک کا بجٹ اور مسلمان: انتخابی حمایت کا انعام یا نظراندازی کی سزا؟

از: عبدالحلیم منصور

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا 7 مارچ 2025 کو ریاستی بجٹ پیش کرنے والے ہیں۔ یہ ان کا 16 واں بجٹ ہوگا، کیونکہ وہ وزیر مالیات کا قلمدان بھی رکھتے ہیں۔ ہمیشہ کی طرح، اس بجٹ سے بھی تمام طبقات، بالخصوص اقلیتوں کو بے حد امیدیں وابستہ ہیں۔ مگر اس مرتبہ بجٹ کی تیاری کے دوران کچھ ایسے عوامل سامنے آئے ہیں، جنہوں نے مسلمانوں میں بے چینی اور مایوسی کی فضا پیدا کردی ہے۔ روایتی طور پر، اقلیتی بہبود سے متعلق فیصلوں میں مسلم رہنماؤں، ماہرین، دانشوروں اور کمیونٹی کے نمائندوں سے مشاورت کی جاتی رہی ہے، لیکن اس بار اس روایت کو یکسر نظرانداز کردیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے صرف اپنی پارٹی کے منتخب ارکانِ اسمبلی اور کونسل کے ساتھ بند کمرے میں اجلاس منعقد کرکے اقلیتوں سے متعلق امور پر گفتگو کی، جبکہ دیگر پسماندہ طبقات، قبائل اور مذہبی برادریوں کے نمائندوں کو ودھان سودھا میں مدعو کرکے ان کے مسائل پر بات چیت کی گئی۔ یہ امتیازی طرزِ عمل مسلمانوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ ان کی آواز کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔ جنہوں نے فرقہ پرست سیاست کو روکنے کے لیے کانگریس کو اقتدار تک پہنچایا تھا، وہ آج خود بے یار و مددگار محسوس کررہے ہیں۔ گزشتہ سال، وزیر اعلیٰ سدارامیا نے 409,46,3 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا تھا، جس میں اقلیتی بہبود کے لیے صرف تقریباً 000,3 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ یہ رقم کرناٹک کی اقلیتی آبادی کے تناسب سے محض 08.0 فیصد تھی، جبکہ مسلمان ریاست کی مجموعی آبادی کا 14 فیصد ہیں۔ انتخابات کے دوران، کانگریس نے اقلیتوں کے لیے 000,10 کروڑ روپے کے بجٹ کا وعدہ کیا تھا، لیکن عملی سطح پر اس کا کوئی عکس نظر نہیں آیا۔ اسی طرح، انتخابی منشور میں مسلمانوں کے تعلیمی اور معاشی ترقی کے لیے کیے گئے کئی وعدے محض دعوے ثابت ہوئے۔ مالی سال کے اختتام پر اقلیتی بہبود کے محکمے میں جو فنڈ خرچ نہیں ہوسکا، اسے واپس کیے جانے کی تیاری ہورہی ہے۔ شکایات ہیں کہ دیگر محکموں کی طرح یہاں بھی فنڈ کے واپس جانے کے خوف سے اسے جلد بازی اور غیر ضروری مدات میں خرچ کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں حقیقی ضرورت مندوں تک اس کا فائدہ پہنچنے کے بجائے اسکیمیں رسمی کارروائی کا شکار ہورہی ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اقلیتی بہبود کے ماتحت ادارے فنڈ کے درست استعمال کے بجائے ایسے غیر ضروری پروگرام منعقد کررہے ہیں جو ان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ایک حالیہ مثال اقلیتی محکمے سے ماتحت ایک اکیڈمی کی دی جاسکتی ہے، جہاں بغیر کسی شفاف طریقۂ کار کے ایوارڈز تقسیم کیے گئے، جن میں چند حقیقی مستحق تو تھے مگر چند اعزازات اقربا پروری کے تحت مخصوص افراد کو نوازے گیے۔ اس تقریب میں نہ وزیر اعلیٰ موجود تھے، نہ ہی متعلقہ وزیر، جبکہ کئی ذمے داران نے اپنے رشتہ داروں اور قریبی افراد کو نوازنے میں کامیابی حاصل کی۔ جس سے اس باوقار اعزاز کی اہمیت میں گراوٹ ہونے کا خدشہ لاحق ہے۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ اقلیتی بہبود کے معاملات میں شفافیت کی شدید کمی ہے، اور اگر یہی روش برقرار رہی، تو نہ صرف مسلمان حکومتی پالیسیوں سے مایوس ہوں گے بلکہ اقلیتی اداروں کی ساکھ بھی متاثر ہوگی۔ مسلمان کرناٹک کی سیاست میں ہمیشہ سے ایک فیصلہ کن عنصر رہے ہیں۔ 2023 کے اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں نے کانگریس کو بھاری حمایت دے کر بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اقتدار میں آنے کے بعد کانگریس واقعی مسلمانوں کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہے، یا یہ بھی محض سیاسی وعدے تھے؟ 7 مارچ کو پیش ہونے والا بجٹ مسلمانوں کے لیے اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ اس میں حکومت اقلیتی بہبود، تعلیمی ترقی، معاشی استحکام، اور 4 فیصد مسلم ریزرویشن جیسے معاملات پر کیا رویہ اختیار کرتی ہے۔ 2023 میں کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد مسلمانوں کو امید تھی کہ ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا ازالہ کیا جائے گا، لیکن اقلیتی بہبود کے بجٹ میں کوئی خاص اضافہ نہیں کیا گیا۔ مسلمانوں کے لیے مختص فنڈز وہی رہے جو بی جے پی حکومت میں تھے، اور سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ جو رقم جاری کی گئی، وہ بھی مکمل طور پر خرچ نہیں ہوسکی۔ تعلیمی اسکالرشپس، امداد، اور قرضوں کی اسکیمیں بیوروکریسی کی تاخیری پالیسیوں اور عدم دلچسپی کا شکار رہیں، جس کے باعث کئی مستحق طلبہ اور ادارے امداد سے محروم رہے۔ اسی طرح، 4 فیصد مسلم ریزرویشن کی بحالی کا مسئلہ بھی التوا کا شکار ہے۔ بی جے پی حکومت نے مسلمانوں کے لیے مخصوص 4 فیصد کوٹے کو ختم کرکے اسے لنگایت اور ووکلیگا برادریوں میں تقسیم کردیا تھا، جس کے خلاف کانگریس نے انتخابات کے دوران شدید احتجاج کیا تھا۔ لیکن اقتدار میں آنے کے بعد، اس معاملے میں کوئی عملی پیش رفت نظر نہیں آتی۔ اگر بجٹ میں بھی اس حوالے سے کوئی ٹھوس اعلان نہیں کیا جاتا، تو یہ حکومت کی نیت پر سوالیہ نشان چھوڑ دے گا۔ جب دیگر طبقات پر نظر ڈالی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ حکومت ان کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے۔ درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے لیے خصوصی پیکیجز، لنگایت اور ووکلیگا برادری کے لیے نئی اسکیمیں، اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے علیحدہ فنڈز مختص کیے جارہے ہیں، لیکن مسلمانوں کے معاملے میں کوئی ٹھوس پالیسی نظر نہیں آرہی۔ اگر کرناٹک حکومت واقعی مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرنا چاہتی ہے، تو ضروری ہے کہ اقلیتی بہبود کے بجٹ میں کم از کم 000,10 کروڑ روپے مختص کیے جائیں، تاکہ تعلیمی و معاشی ترقی کے لیے مؤثر اسکیمیں نافذ کی جاسکیں، ۔ 4 فیصد مسلم ریزرویشن کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور اسے عملی طور پر نافذ کیا جائے۔ اقلیتی اداروں، مدارس، اور مسلم تعلیمی مراکز کو براہ راست حکومتی امداد فراہم کی جائے، تاکہ وہ اپنی خدمات جاری رکھ سکیں۔ بیوروکریسی کی رکاوٹوں کو دور کرکے اقلیتی اسکالرشپس اور فلاحی اسکیموں کے فنڈز جلد از جلد جاری کیے جائیں۔ مسلمانوں کی سیاسی و سماجی شراکت داری کو یقینی بنانے کے لیے کابینہ میں ان کی نمائندگی بڑھائی جائے اور پالیسی سازی میں ان کی رائے کو شامل کیا جائے۔ اگر اس بجٹ میں بھی مسلمانوں کو نظرانداز کیا گیا، تو اس کا اثر سیاسی منظرنامے پر نمایاں ہوگا۔ مسلمان ہمیشہ سیکولر قوتوں کے حامی رہے ہیں، لیکن اگر ان کے مسائل حل نہ کیے گئے، تو وہ متبادل راستے تلاش کرنے پر مجبور ہوجائیں گے۔ بجٹ کے فیصلے وقتی نہیں ہوتے، بلکہ ان کے اثرات طویل مدت تک قائم رہتے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ 7 مارچ کا بجٹ مسلمانوں کے لیے امید کی کرن بنے گا، یا مایوسی میں مزید اضافہ کرے گا۔

فلسطینیوں کو رسد کی ضمانت کے لیے

اسرائیل کو پابند کرنے کے لیے مشاورتی رائے کا مطالبہ

کویت سٹی: ا؍مارچ: خلیجی ریاست کویت نے بین الاقوامی عدالت انصاف میں ایک تحریری درخواست جمع کرائی ہے کہ وہ فلسطینیوں کو رسد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے قابض اسرائیل کے عزم کے بارے میں مشاورتی رائے جاری کرے۔ کویت کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ "ریاست کویت نے جس کی نمائندگی وزارت خارجہ اور دی ہیگ میں اس کے سفارتی مشن نے کی ہے نے جمعہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد نمبر 79/232 کے مطابق مشاورتی رائے سے متعلق ایک تحریری درخواست جمع کرائی جس میں بین الاقوامی عدالت انصاف سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ، دیگر بین الاقوامی تنظیموں اور تیسرے ممالک کی موجودگی اور سرگرمیوں کے حوالے سے قابض طاقت کے طور پر اسرائیلی ذمہ داریوں کے بارے میں مشاورتی رائے جاری کرنے کو کہا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ عالمی عدالت فلسطینیوں کی بقا کے لیے بلا روک ٹوک امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے، فلسطینی شہری آبادی کی بنیادی سہولیات اور فلسطینی شہریوں کی ترقی کے ساتھ اتھ ان کے حق خودارادیت کے لیے کوششیں تیز کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ کویتی وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ "ریاست کویت کی درخواست میں قابض اسرائیل کی طرف سے اقوام متحدہ کے چارٹر اور اقوام متحدہ کے استحقاق اور استثنی کے کنونشن کی خلاف ورزی ظاہر ہوتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ آیا صہیونی ریاست ایک قابض طاقت کے طور پر فلسطینیوں کی بنیادی ضروریات کا اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کا کس حد تک خیال رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس درخواست میں "قابض اسرائیل کو بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی پابندی کرنے اور غزہ کی پٹی کے خلاف اپنی جارحیت کو روکنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ انہوں نے فلسطینی کاز کی حمایت میں ریاست کویت کے اصولی اور پختہ موقف اور فلسطینی عوام کو ان کے تمام جائز حقوق کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے تمام بین الاقوامی کوششیں تیز کرنے پر زور دیا۔

ہزاروں فلسطینیوں نے مسجد اقصی میں پہلی نماز تراویح ادا کی

مقبوضہ بیت المقدس، ا؍مارچ: قابض فوج کی طرف سے عائد پابندیوں کے باوجود ہزاروں فلسطینیوں نے رمضان المبارک کی پہلی رات جمعہ کی شام مسجد اقصی میں نماز تراویح ادا کی۔ مسجد اقصی میں نماز تراویح کے سامنے آنے والے مناظر دیکھا جاسکتا ہے کہ ہزاروں نمازی مسجد اقصی میں بہ جماعت نماز تراویح ادا کررہے ہیں۔ خیال رہیکہ قابض صہیونی حکام نے حسب سابق 55 سال سے کم عمر مردوں، 50 سال سے کم عمر کی خواتین اور 10 سال سے زائد عمر کے بچوں کے مسجد اقصی میں داخلے پر پابندیاں عاید کررکھی ہیں۔ خیال رہے کہ جمعہ کی شام فلسطین میں رویت ہلال کمیٹی اور علما کونسل کی طرف سے ماہ صیام کا چاند دیکھنے کے بعد آج یکم رمضان المبارک کا اعلان کیا تھا۔ مفتی اعظم نے ایک بیان میں کہا کہ مسجد اقصی میں دارالافتا کی جانب سے ماہ رمضان المبارک کے چاند کی رویت کی پیروی کے لیے علما کرام، سرکاری اور مشہور شخصیات کی موجودگی میں اور فلسطین کے اندر اور باہر کے ماہرین فلکیات کے تخمینے کی بنیاد پر ماہ رمضان کی ولادت باسعادت کے حوالے سے اجلاس منعقد کیا گیا۔ شرعی لحاظ سے یہ ثابت ہوا کہ ماہ رمضان المبارک کا چاند آج رات نظر آگیا ہے اور اس لحاظ سے بروز ہفتہ یکم مارچ 2025 کو اس سال رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کا پہلا روزہ ہوگا۔ دوسری جانب قابض اسرائیلی قابض ریاست نے اعلان کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف بڑھتے ہوئے اقدام میں رمضان المبارک کے دوران مسجد اقصی میں نماز ادا کرنے پر سکیورٹی پابندیاں عائد ہوں گی۔ مسجد اقصی رمضان کے مہینے میں لاکھوں فلسطینی عبادت کے لیے آتے ہیں، خاص طور پر نماز جمعہ اور تراویح کی ادائیگی کے لیے بعض اقات لاکھوں فلسطینیوں کا مجمع جمع ہوتا ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج اور پولیس منظم پالیسی کے تحت فلسطینی نمازیوں اور روزہ داروں کو قبلہ اول تک رسائی سے روکنے کے لیے طاقت کے استعمال سمیت دیگر مکروہ ہتھکنڈے استعمال کرتی ہے۔

دمشق: المزہ فوجی اڈا اجتماعی قبر میں تبدیل

دمشق، ا؍مارچ: شام میں جہاں ہزاروں شہری 14 برس تک جاری رہنے والی جنگ کے دوران اپنے لاپتا ہوجانے والے پیاروں کو تلاش کررہے ہیں، وہاں سابق حکومت کے ہاتھوں گرفتار ہونے والے سیکڑوں شامیوں کا انجام ابھی تک نامعلوم ہے۔ انسانی حقوق سے متعلق ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دمشق کے اطراف واقع ایک فوجی اڈے پر ایک ہزار سے زیادہ شامی دوران حراست اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا یا پھر دوران حراست تشدد اور اذیت رسانی کا شکار ہوکر چل بسے۔ رپورٹ تیار کرنے والے شامی مرکز برائے انصاف و تحقیقات نے واضح کیا کہ اس نے تقریباً 7 اجتماعی قبروں کے مقامات کا تعین کیا۔

اسرائیل کو جنگ بندی کے اگلے مرحلے پر مجبور کیا جائے، حماس

غزہ، ا؍مارچ: حماس نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو مجبور کرے کہ وہ بلا تاخیر جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کا آغاز کرے۔۔ مصری سکیورٹی ذرائع کے مطابق اسرائیل غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں 42 دنوں کی توسیع کی کوشش کررہا ہے۔ خبروں کے مطابق حماس نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے، "ہم بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل پر دبا ڈالے کہ وہ معاہدے میں طے شدہ اپنے کردار پر قائم رہے اور بنا کسی تاخیر کے معاہدے کے دوسرے مرحلے میں فوری طور پر داخل ہو۔ حماس کی طرف سے یہ بیان غزہ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی مدت ختم ہونے سے ایک روز قبل سامنے آیا ہے۔ اسرائیل غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں چھ ہفتوں کی توسیع کا خواہاں: قاہرہ میں موجود اسرائیلی وفد غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں 42 دنوں کی توسیع کے لیے کوشش کررہا ہے۔ خبروں کے مطابق یہ بات مصر کے دو سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے بتائی ہے۔ ان ذرائع کے مطابق تاہم حماس معاہدے کے پہلے مرحلے میں توسیع کی بجائے، طے شدہ پروگرام کے مطابق جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات شروع کرنے کے حق میں ہے۔ خیال رہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے پر عملدرآمد 19 جنوری کو شروع ہوا تھا اور یکم مارچ کو ختم ہورہا ہے۔ جنگ بندی کے پہلے مرحلے تحت حماس نے اپنے قبضے میں موجود 25 زندہ اسرائیلی اور دوہری شہریت رکھنے والے یرغمالیوں کو رہا کیا، جبکہ اس کے بدلے میں اسرائیل نے اپنی جیلوں میں موجود 1900 کے قریب قیدیوں کو رہا کیا۔ حماس نے اس معاہدے سے ہٹ کر اپنے قبضے میں موجود پانچ تھائی باشندوں کو بھی رہا کیا۔ فوج سات اکتوبر کے حملے کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام رہی، اسرائیلی تحقیقات: اسرائیلی فوج کی طرف سے داخلی تحقیقات کے نتائج جمعرات 27 فروری کو جاری کیے گئے، جن میں یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ اسرائیلی فوج سات اکتوبر کے حملے کو روکنے مکمل طور پر ناکام رہی۔ خبروں کے مطابق یہ بات اسرائیلی فوج کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتائی۔ اس اہلکار کے مطابق اسرائیل کے اندر "اس دن بہت زیادہ سویلین مرے جب فوج ان کے تحفظ میں ناکام رہی۔ اس داخلی تحقیقات سے متعلق بریفنگ کے دوران ایک سینئر فوجی اہلکار نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ وہ" ضرورت سے زیادہ پر اعتماد تھی اور حملے سے قبل اسے حماس کی فوجی صلاحیتوں کے بارے میں غلط فہمیاں تھیں۔ اس داخلی تحقیقات کے نتائج جاری کیے جانے کے بعد اسرائیلی فوج کے سربراہ جنرل ہیرزی ہلیوی نے کہا" ، اس کی ذمہ داری ان پر ہے۔ ہلیوی سات اکتوبر کی ناکامی کو تسلیم کرتے ہوئے گزشتہ ماہ اپنے عہدے سے استعفی دے چکے ہیں۔ حماس اور اس کے اتحادیوں نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے اندر دہشت گردانہ حملہ کیا تھا۔ اسرائیلی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق حماس کے حملے کے نتیجے میں 1215 افراد ہلاک ہوئے جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ حماس نے اس حملے کے دوران 251 افراد کو یرغمال بنایا تھا۔ غزہ میں اب بھی 62 یرغمالی موجود ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ان میں سے 35 ہلاک ہوچکے ہیں۔ حماس کے زیر انتظام علاقے کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی جوابی کارروائیمیں غزہ میں کم از کم 319,48 افراد ہلاک ہوئے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

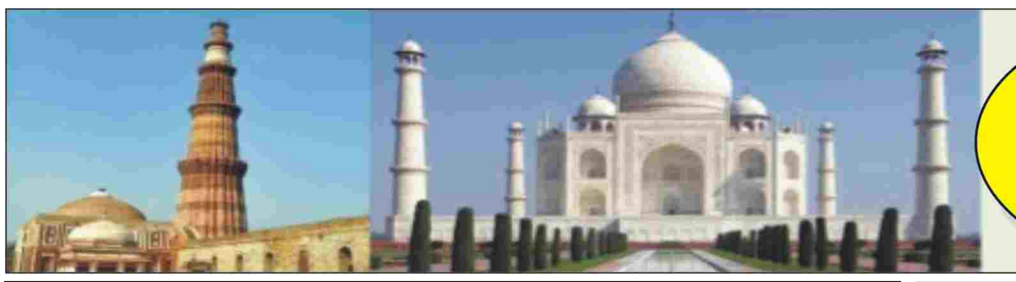

بلڈھانہ، لشکریہ نور بانو ہائی اسکول لاکھن واڑہ میں سائنس کی نمائش

لاکھن واڑہ: یکم مارچ (نمائندہ) مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع میں واقع لاکھن واڑہ کے لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اور محمد شریف جونیئر کالج میں گذشتہ ۲۸ فروری 2025 کو یوم سائنس کے موقع پر سائنس کی نمائش کا بہترین انعقاد کیا گیا تھا جس کا افتتاح لاکھن واڑہ سرکل کے کیندر پرمکھ جی۔ جے دھرندر کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر ادارہ کے بانی وصدر غنی غازی، اسکول کے جنرل سیکریٹری محمد ذکی شان، پرنسپل محمد ذاکر حسین، شب نور اردو پرائمری اسکول کے صدر مدرس شیخ ایوب قریشی اور تمام اساتذہ کرام موجود تھے۔ نمائش کا انعقاد سائنس ٹیچر محمد اللہ اور شیخ وسیم کی رہنمائی میں کیا گیا۔ جس میں درجہ پنجم تا نہم کے ۸۰ طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ نمائش میں چارٹ، ماڈل، ورکنگ ماڈل کی کثیر تعداد میں طلباء، وطالبات اور اساتذہ کرام کے روبرو بڑی خوبی کے ساتھ ان ماڈلس کی وضاحت کی گئی۔ اس موقع پر قرب وجوار میں واقع شب نور اردو پرائمری اسکول کے طلباء و طالبات' اساتذہ اور گاؤں کے سرپرست حضرات کثیر تعداد میں موجود تھے۔

اچانک لائیو فائر مشقیں تعلقات میں' ناکامی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ نیوزی لینڈ

ویلنگٹن۔ یکم مارچ۔ ایم این این۔ نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ انہوں نے بدھ کو چینی رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران تسمان سمندر میں چین کی حالیہ لائیو فائر مشقوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ونسٹن پیٹرز نے بیجنگ میں چینی وزیر خارجہ وانگ یی اور نائب وزیر اعظم ہان ژینگ کے ساتھ ملاقاتوں کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ یہ مسئلہ نیوزی لینڈ کے اس سال پر فوجی مشقوں کے بارے میں ہے کہ ہم نوٹس دیے جانے کے بعد جو اس وقت (ہمارے خصوصی تعلقات) میں ایک ناکامی کی نمائندگی کرتا ہے اور ہم مستقبل میں اسے درست کرنا چاہتے ہیں۔ چین کی وزارت خارجہ کے ایک ریڈ آؤٹ کے مطابق، اپنی ملاقات میں، وانگ نے پیٹرز کو بتایا کہ دونوں ممالک کو باہمی اعتماد کو بڑھانا چاہیے اور بات چیت کے ذریعے 'کچھ مخصوص اختلافات' کو حل کرنا چاہیے۔ مشقوں میں ممالک کے تعلقات کشیدہ ہونے کے بعد پیٹرز تین روزہ دورے پر بیجنگ گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلوی حکام نے کہا کہ چین نے دونوں ممالک کے درمیان بین الاقوامی پانیوں میں لائیو فائر کی مشقیں کیں، بہت کم نوٹس دیا اور کمرشل ایئر لائنز کو پروازوں کا رخ موڑنے پر مجبور کیا۔ نیوزی لینڈ کے وزیر دفاع جوڈتھ کولنز نے ریڈیو نیوزی لینڈ کو بتایا کہ ایئر لائنز کو صرف 12 سے 24 گھنٹے کا نوٹس دیا گیا۔ طویل لیڈ ٹائم ایئر لائنز کو متبادل راستوں کی منصوبہ بندی کرنے کا وقت دے گا۔ آسٹریلیا نے نوٹیفکیشن کی کمی کے بارے میں زیادہ واضح طور پر شکایت کی ہے۔ وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا کہ انہوں نے وانگ سے وضاحت طلب کی جب گزشتہ ہفتے کو جوہانسبرگ میں 20 ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد دونوں کی ملاقات

اے آئی بنے گا بھارت کا گروتھ انجن۔ جی ڈی پی کو ملے گی رفتار۔ آکاش امبانی

ممبئی، یکم مارچ۔2025۔ ریلائنس جیو انفوکوم لمیٹڈ (آر جے آئی ایل) کے چیئرمین آکاش امبانی نے مصنوعی ذہانت (AI) کو اس نسل کی سب سے بڑی تبدیلی قرار دیا ہے۔ آکاش امبانی نے جیو ورلڈ سینٹر میں ممبئی ٹیک ویک 2025' کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی ہندوستان کی اقتصادی ترقی کا اہم ترقی کا انجن ثابت ہوگا، جو آنے والے سالوں میں ملک کو 10 فیصد یا دوہرے ہندسے کی شرح نمو حاصل کرنے کے قابل بنائے گا۔ ڈریم 11 کے سی ای او ہرش جین کے ساتھ فائر سائیڈ چیٹ کے دوران، آکاش امبانی نے اے آئی کو مستقبل کے لیے اہم قرار دیا۔ آکاش امبانی نے کہا کہ ان کی کمپنی نے اے آئی کے محاذ پر رہنمائی کے لیے 1000 سے زیادہ ڈیٹا سائنسدانوں، محققین اور انجینئروں کی ایک ٹیم بنائی ہے۔

انہوں نے کہا کہ کمپنی جام نگر میں ایک گیگا واٹ صلاحیت کا ڈیٹا سنٹر بھی بنا رہی ہے، جو ملک کے AI کو آگے بڑھانے میں مدد کرے گا۔ اس کے علاوہ کمپنی گرافک پروسیسنگ یونٹ (GPU) کی پیشکش پر بھی غور کر رہی ہے۔ جیو کے چیئرمین نے کہا کہ ہندوستان کو AI میں آگے لے جانے کے لیے، اسے تین بنیادی شعبوں پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی جیسے AI بنیادی ڈھانچہ، تحقیق اور ترقی، اور ہنر مندی۔ انہوں نے ہندوستان میں ڈیجیٹل اور اے آئی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مسلسل سرمایہ کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، وہ دن گئے جب ہم ٹیکنالوجی کے معاملے میں پسماندہ طریقے سے سوچتے تھے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم نے دنیا میں یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستان ان سرکردہ ممالک میں سے ایک ہے جو ٹیکنالوجی کو تیزی سے اپنا سکتا ہے اور ملک کے فائدے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کر سکتا ہے۔

مفتی محمد ذاکر حسین نوری فناء القادری کو اعزازی ڈاکٹریٹ

حیدرآباد: 2/مارچ (راست) مفتی ڈاکٹر محمد ذاکر حسین نوری فناء القادری المصباحی (ناظم اعلی جامعہ طیبۃ الرضا چنچل میٹ، حیدرآباد و مہتمم اعلی 'جامعہ حضرت مولانا نورالدین للبنات جامعہ نگر قاضی گاؤں بنگال) کی تحقیق اسلام، ملی، دینی وادبی خدمات کے اعتراف میں حکومت ہند کی جانب سے منظورہ بین الاقوامی تنظیم، انٹرنیشنل گلوبل ہیومن رائٹ ٹرسٹ کی جانب سے ان کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا۔ مفتی محمد ذاکر حسین کو مختلف اداروں ادارہ ادب صادق حیدرآباد کی جانب "ذاکر دکن"، دارالعلوم غریب نواز نلہ کنٹہ کی جانب سے غریب نواز ایوارڈ اور اساتذہ جامعہ طیبۃ الرضا کی طرف سے حافظ ملت ایوارڈ دیا گیا ہے۔ مفتی محمد ذاکر حسین کو اس اعزاز پر رکن اسمبلی چارمینار میر ذوالفقار علی، ڈاکٹر خواجہ فرید الدین صادق، علمائے کرام، جامعہ کے اساتذہ نے انہیں تہنیت پیش کرتے ہوئے مبارک باد پیش کی ہے۔

مولانا سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی ندوی کا انتقال ملت کے لئے بڑا سانحہ اور ناقابل تلافی نقصان: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ: یکم/مارچ: ملک کے مشہور عالم دین، آل انڈیا ملی کونسل کے اسسٹنٹ جنرل سکریٹری، آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ کے رکن، خانقاہ رفاعیہ بنگلور کرناٹک کے سجادہ نشیں اور مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی کے ممتاز خلیفہ مولانا سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی ندوی کا انتقال ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا موصوف گوناگوں صفات کے حامل اور علماء کے درمیان مقبول تھے۔ وہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے فاضل اور بافیض عالم دین تھے۔ بالخصوص کرناٹک اور اس کے اطراف میں ان کا فیض عرصہ سے جاری رہا۔ وہ سادہ طبیعت، سادہ مزاج اور بے ضرر شخصیت کے حامل تھے۔ انہوں نے آل انڈیا ملی کونسل میں نئی روح پھونکی۔ انہوں نے مختلف ریاستوں کا دورہ کیا اور وہاں ملی کونسل کی تشکیل کی۔ انہوں نے پوری زندگی دینی اور دینی امور کی خدمت میں گزاری۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی زندگی سادہ تھی، بنگلور کے ہر سفر میں خاص طور پر ان سے ملاقات کا موقع ملا، وہ نہایت خلوص ومحبت کے ساتھ ملتے اور خوشی کا اظہار کرتے، وہ کالا لباس پہنتے تھے، اس سے ان کے خانقاہی وابستگی کا پتہ چلتا تھا۔ بنگلور کے ایک سفر کے موقع پر میں نے ان کے واٹس ایپ پر ملاقات کی خواہش ظاہر کی، تو انہوں نے جواب تحریر کیا کہ میں عمرہ کے لئے آیا ہوں اور میں ابھی مدینہ منورہ میں ہوں، میں نے مزید تحریر کیا کہ روضۂ مبارکہ پر سلام پیش کر دیں، تو انہوں نے جواب تحریر کیا کہ روضۂ مبارکہ پر آپ کا سلام پیش کر دیا ہوں، اس سے ان کے اخلاص اور بہتر انسان ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ ان کی اس تحریر سے میں بہت متاثر ہوا۔ مولانا سید مصطفیٰ رفاعی ندوی ہمارے درمیان نہیں رہے، مگر وہ اپنے خلوص ومحبت اور انسانی کردار کی وجہ سے ہمیشہ یاد کئے جاتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی مغفرت کرے، درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل اور ملت کو نعم البدل عطا فرمائے۔

کانگریس نے بھیونڈی میں مسائل کے حل کے لیے میونسپل کارپوریشن کے سامنے ایک روزہ احتجاج کیا

بھیونڈی: یکم/مارچ (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر میں جاری مختلف مسائل کو حل کرنے کے لیے کانگریس پارٹی کی جانب سے جمعہ کی دوپہر میونسپل کارپوریشن کے مین گیٹ کے سامنے عہدیداروں اور کارکنوں کی موجودگی میں ایک روزہ دھرنا دیا گیا۔ جس میں سڑکوں کی کنکریٹنگ کے کام کو تیز کرنے، ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کو فوری طور پر اسفالٹ کر کے مرمت کرنے، بی جی پی اسپتال کو جلد شروع کرنے اور ہر روز شہر میں صفائی کا کام شروع کرنے، نالیوں کی صفائی، پانی کا بندوبست، شہر میں بند پڑی اسٹریٹ لائٹس کو شروع کرنے کے ساتھ ساتھ کتے کے کاٹنے کی صورت میں انجیکشن مہیا کرانے، ٹریفک جام کا متبادل حل نکالنے، میونسپل کارپوریشن میں ٹرانسفر ہونے والی 21 اساتذہ کی خالی آسامیوں کو فوری طور پر پر کرنے، روزانہ ٹریفک جام کے مسائل سے دوچار شہریوں کے لیے اقدامات کرنے جیسے مسائل پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس کے بعد شہر کے مسائل کے حل کے لیے کمشنر انمول ساگر کو مختلف مطالبات پر مشتمل میمورنڈم سونپا گیا۔ اس موقع پر کانگریس کے سابق وزیر طارق فاروقی، سابق ایم ایل اے و کانگریس کے مقامی صدر عبدالرشید طاہر مومن، جنرل سیکرٹری عرشی اعظمی، پی سی سی رکن جاوید فاروقی، وسیم انصاری، سابق کارپوریٹر ارون راوت، سلام شیخ، شکیل پاپا، رخسانہ قریشی، ریحانہ انصاری وغیرہ سمیت کانگریس کے عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

تائیوان نے قومی سلامتی کے خدشات پر چین کی سات یونیورسٹیوں پر پابندیاں عائد کی

تائی پے یکم مارچ۔ ایم این این۔ تائیوان نے قومی سلامتی سے متعلق خدشات کے پیش نظر چینی وزارت صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے منسلک سات یونیورسٹیوں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ وزیر تعلیم چینگ ینگ یاو نے کہا کہ تائیوان کی یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں کو کسی بھی تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینے یا ان سات چینی یونیورسٹیوں کے ساتھ تبادلے سے منع کیا گیا ہے تاکہ قومی سلامتی کے مفادات کے لیے اہم ٹیکنالوجی کی حفاظت کی جا سکے۔ 2020 سے، امریکہ کے طلباء اور محققین کو ان یونیورسٹیوں میں پڑھنے یا کام کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ چینگ نے کہا کہ [چین کے] قومی دفاع کے سات بیٹے"، چینی وزارت قومی دفاع نے یونیورسٹیوں کو چینی وزارت صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کو منتقل کرنے سے پہلے قائم کیا تھا۔ سات یونیورسٹیوں میں بیہانگ یونیورسٹی، بیجنگ انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، نارتھ ویسٹرن پولی ٹیکنیکل یونیورسٹی، نانجنگ یونیورسٹی آف ایروناٹکس اینڈ ایسٹروناٹکس، نانجنگ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ہاربن انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، اور ہاربن انجینئرنگ یونیورسٹی شامل ہیں۔ چینگ کے مطابق، یہ یونیورسٹیاں چینی فوجی ساز وسامان، ہوابازی، ٹیلی کمیونیکیشن، کیمیکلز اور مادی سائنس کی ترقی میں نمایاں طور پر مصروف ہیں، اس طرح چینی پیپلز لبریشن آرمی (PLA) اور اس کے "متحدہ محاذ" کے اقدامات کے اہداف کو پورا کر رہی ہیں۔ تائیوان پی ایل اے سے چلنے والی نیشنل یونیورسٹی آف ڈیفنس ٹیکنالوجی، نیول میڈیکل یونیورسٹی، اور ایئر فورس یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ تعلیمی قابلیت کو تسلیم نہیں کرتا ہے، حالانکہ وہ بیجنگ کے پروجیکٹ 985 اور پروجیکٹ 211 کا حصہ ہیں، جن کا مقصد تعلیمی معیار کو بڑھانا ہے

IBM نے برطرفی اور آمدنی میں کمی کے بعد چائنا ریسرچ ونگ کو بند کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ یکم مارچ۔ ایم این این۔ امریکی کمپیوٹنگ دیو آئی بی ایم چین میں اپنے ایک بڑے ادارے کو بند کر رہا ہے۔ یہ فیصلہ مقامی تحقیق اور ترقی کے کاموں کو منظم کرنے کے لیے قائم ہونے کے 32 سال بعد لیا گیا۔ یہ فیصلہ گزشتہ سال کئی شہروں میں آئی بی ایم چائنا ڈویلپمنٹ لیب اور چائنا سسٹمز لیب میں 000,1 سے زائد ملازمین کی برطرفی کے بعد کیا گیا ہے۔ کمپنی کے نمائندے نے جمعہ کو ای میل کے ذریعے بتایا کہ آئی بی ایم (چائنا) انوسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ نے چین میں ترقی کا 'اپنے مشن' کو مکمل کر لیا ہے اور وہ آپریشن بند کر دے گی۔ اپنے عرفی نام بگ بلیو سے جانا جاتا ہے، آئی بی ایم چین میں ایک اور ادارے آئی بی ایم (چائنا) کمپنی لمیٹڈ کے ذریعے اپنا کام جاری رکھے گا" ہماری ترجیح مقامی کلائنٹس کو ہماری گہری ٹیکنالوجی اور مشاورتی مہارت کے ساتھ ہائبرڈ کلاؤڈ اور مصنوعی ذہانت میں مواقع سے فائدہ اٹھانے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ نمائندے نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ تبدیلی ملک میں کلائنٹس کو سپورٹ کرنے کی کمپنی کی صلاحیت کو متاثر نہیں کرے گی۔ مغربی ٹیک کمپنیاں جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے درمیان اپنے چینی کاروبار کو تراش رہی ہیں۔ اکتوبر میں برطرف کیے گئے ایک سابق ملازم نے بتایا کہ آئی بی ایم کی چینی ریسرچ لیبز میں گزشتہ سال تقریباً 600,1 ملازمین کو بے کار کر دیا گیا تھا۔ اس شخص نے کاروباری ادارے کی بندش پر تھوڑی حیرت کا اظہار کیا۔ چینی میڈیا آؤٹ لیٹ جیمیان کے مطابق، جس نے سب سے پہلے جمعہ کو شٹ ڈاؤن کی اطلاع دی، آئی بی ایم مارچ کے آخر تک آئی بی ایم (چین) کی سرمایہ کاری کو بند کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

'جوڑوا' سے 'سکندر' تک - ساجد ناڈیاڈوالا اور سلمان خان کی جوڑی چل رہی ہے!

ممبئی: یکم/مارچ (ایم ملک) سپر سٹار سلمان خان اور تجربہ کار ڈائریکٹر پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا کی جوڑی تفریحی صنعت کی سب سے طاقتور جوڑیوں میں سے ایک ہے۔ دونوں نے مل کر عید پر کئی بلاک بسٹر فلمیں دی ہیں جو شائقین کے لیے کسی دعوت سے کم نہیں۔ لیکن ان کا رشتہ صرف فلموں تک ہی محدود نہیں ہے، ان کی دوستی بھی گزشتہ تین دہائیوں سے بہت گہری ہے۔ اس کامیاب سفر کا آغاز 1997 میں جڑوا سے ہوا، جسے ساجد ناڈیاڈوالا نے پروڈیوس کیا اور سلمان خان نے مرکزی کردار ادا کیا۔ یہ فلم زبردست ہٹ ثابت ہوئی اور اس نے عید پر بلاک بسٹر پیش کرنے کی جوڑی کی روایت کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد دونوں نے کئی سپر ہٹ فلمیں دیں اور ہر بار باکس آفس پر ایک نیا ریکارڈ بنایا۔ ان کی دوستی اور شراکت نے بار بار ثابت کیا ہے کہ جب یہ دونوں اکٹھے ہوتے ہیں تو تفریح کی ضمانت دی جاتی ہے۔ ساجد ناڈیاڈوالا اور سلمان خان کی جوڑی نے جوڑو کے بعد ایک دہائی سے زیادہ عرصے کے بعد واپسی کی اور 2014 کی عید پر کک سے باکس آفس پر دھوم مچا دی۔ یہ فلم نہ صرف سلمان خان کی ایک اور بلاک بسٹر تھی بلکہ خاص بھی تھی کیونکہ یہ ساجد ناڈیاڈوالا کی ہدایت کاری میں بننے والی پہلی فلم تھی۔ انہوں نے نہ صرف اس کی ہدایت کاری کی بلکہ اسے پروڈیوس بھی کیا۔ سلمان خان اور جیکولین فرنینڈس کی جوڑی نے فلم میں ہلچل مچا دی، اور کک نے دنیا بھر میں 300 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی۔ اس کے ایکشن سیکوینس، چارٹ بسٹر گانے اور طاقتور کہانی سنانے نے اسے ایک مشہور بلاک بسٹر بنا دیا۔ اب اس سپر ہٹ جوڑی کے مداحوں کو مداحوں کے جوش میں اضافہ کر دیا ہے۔ سکندر سال کی سب سے بڑی فلم ثابت ہو سکتی ہے، کیوں کہ ساجد-سلمان کی جوڑی کا ٹریک ریکارڈ ہمیشہ سے مضبوط رہا ہے۔ ان کی دوستی اور پیشہ ورانہ کیمسٹری صرف سالوں میں مضبوط ہوئی ہے اور یہ سکندر کے ساتھ جاری رہنے کے لئے تیار ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ سکندر کے ساتھ کک 2 بھی ریلیز ہونے جا رہی ہے، یعنی سلمان کے مداحوں کے لیے ڈبل ٹریٹ تیار! سلمان کی اسٹار پاور اور ساجد کا وژن ایک بار پھر باکس آفس پر دھوم مچانے کے لیے تیار ہے، اور سامعین ایک اور ہائی وولٹیج تفریح کے لیے تیار ہیں۔ کک 2 کا بے صبری سے انتظار ہے جو آنے والی فلموں میں سے ایک ہے۔ ایک دہائی کے بعد، سلمان خان اور ساجد ناڈیاڈوالا کی سپر ہٹ جوڑی عید کے ایک اور بلاک بسٹر کے لیے تیار ہے۔ اس بار، یہ جوڑی سکندر کے ساتھ آ رہی ہے جسے ماسٹر ڈائریکٹر اے آر مروگاداس کی طرف سے ہدایت۔ نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ سلمان خان فلم میں زبردست ایکشن اوتار میں نظر آئیں گے اور اس کی اسٹارز سے بھرپور کاسٹ نے پہلے ہی

پی اے سی نے پاکستان میں جیلوں کے فنڈز کے غلط استعمال کا نوٹس لیا

کراچی۔ یکم مارچ۔ ایم این این۔ سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) نے صوبے کی جیلوں کو فراہم کی جانے والی خوراک، ادویات، کپڑوں اور فرنیچر کے لیے مختص فنڈز میں 45.2 ارب روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف کیا ہے۔ پی اے سی نے صوبائی سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ وہ ایک ماہ میں تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کریں۔ پی اے سی جس نے اپنے چیئرمین نثار کھوڑو کی صدارت میں ملاقات کی، 2019 اور 2020 کی آڈٹ رپورٹس کا جائزہ لیا۔ کھوڑو نے آئی جی جیل خانہ جات قاضی نذیر احمد سے جیلوں میں ضروری اشیاء کی فراہمی کے لیے اربوں روپے کے ٹینڈرز دینے کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے خصوصی طور پر قیدیوں کو فراہم کیے جانے والے تین یومیہ کھانے کے معیار اور معیار کی جانچ پڑتال کے طریقہ کار کے بارے میں دریافت کیا۔ آئی جی احمد نے وضاحت کی کہ تمام جیلوں میں قیدیوں کو دن میں تین وقت کا کھانا دیا جاتا ہے اور کھانے کے معیار کی نگرانی میڈیکل آفیسرز اور ججز کرتے ہیں۔ تاہم، پی اے سی خوراک، ادویات، فرنیچر اور کپڑوں جیسی اشیاء کی خریداری کے حوالے سے جیل حکام کی وضاحتوں سے مطمئن نہیں تھی، جس کے لیے باقاعدہ ٹینڈر جاری کیے گئے تھے۔ اس کے نتیجے میں، پی اے سی نے جیل حکام کو ہدایت کی کہ وہ سندھ فوڈ اتھارٹی کے افسران کو کراچی سینٹرل جیل سمیت مختلف جیلوں میں کھانے کے معیار کا معائنہ کرنے کے لیے شامل کریں۔ پی اے سی نے ملیر جیل کے مبینہ طور پر خرچ کیے گئے 80 لاکھ روپے پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ جیل حکام نے دعویٰ کیا کہ یہ رقم دیکھ بھال اور ایندھن کے لیے استعمال کی گئی، لیکن پی اے سی نے تصدیق کے لیے 10 دن کے اندر تفصیلی ریکارڈ طلب کیا۔ پی اے سی کے رکن خرم کریم سومرو نے ملیر جیل میں حفاظتی اقدامات پر بھی سوال اٹھایا، جیلوں میں اصلاحات کے لیے مختص خطیر فنڈز کے باوجود ایک قیدی کے کھڑکی سے فرار ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ جیل حکام واقعے کے حوالے سے پی اے سی کو تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہے۔ اس کے بعد، پی اے سی نے سندھ کی تمام جیلوں کے اندرونی آڈٹ کا حکم دیا تاکہ ان مالی تضادات کی چھان بین اور احتساب کو یقینی بنایا جا سکے۔

امریکہ نے تھائی لینڈ کی جانب سے 40 ایغوروں کو چین بھیجنے کی مذمت کی

بنکاک۔ یکم مارچ۔ ایم این این۔ امریکہ نے جمعرات کے روز 40 نسلی ایغوروں کو چین ملک بدر کرنے پر دیرینہ اتحادی تھائی لینڈ کی مذمت کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ جب وہ لوگ شمال مشرقی علاقے سنکیانگ میں واپس جائیں گے تو انہیں تشدد کا سامنا کرنا پڑے گا، جہاں سے وہ 10 سال سے زیادہ پہلے فرار ہو گئے تھے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ یہ فیصلہ بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے تھائی لینڈ کے اپنے عزم کے خلاف ہے۔ تھائی لینڈ کو اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ ان افراد کو تھائی لینڈ کے ذریعے بیجنگ کے ظلم وستم سے بچنے کی کوشش کے بعد 2014 سے بنکاک کے امیگریشن حراستی مرکز میں رکھا گیا تھا۔ چین کے سنکیانگ کے وسیع علاقے میں اویغوروں کو بڑے پیمانے پر حراستی کیمپوں میں حراست سمیت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ بیجنگ اس کی تردید کرتا ہے۔ تھائی لینڈ کے بیجنگ کے ساتھ بھی مضبوط تعلقات ہیں، جو خطے کے اہم اقتصادی کھلاڑی ہیں۔ چین تھائی لینڈ میں سرفہرست تجارتی شراکت داروں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں میں سے ایک ہے اور اس کا غیر ملکی سیاحوں کی آمد کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ روبیو نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا، "ہم تھائی لینڈ کی جانب سے کم از کم 40 اویغوروں کی زبردستی چین واپسی کی مذمت کرتے ہیں، جہاں انہیں مناسب عمل کے حقوق کا فقدان ہے اور جہاں ایغوروں کو ظلم وستم، جبری مشقت اور تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا، تھائی لینڈ کے دیرینہ اتحادی کے طور پر، ہم اس کارروائی سے گھبرا گئے ہیں، جس سے اقوام متحدہ کے تشدد کے خلاف کنونشن اور جبری گمشدگی سے تمام افراد کے تحفظ کے بین الاقوامی کنونشن کے تحت اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو پامال کرنے کا خطرہ ہے۔

رحمتوں بھرا ماہ رمضان آگیا

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری (رابطہ نمبر: 9037099731)
ڈگری اسکالر: دارالہدی اسلامک یونیورسٹی

اسلامی سال کے بارہ مہینوں میں رمضان المبارک کو سب سے زیادہ مقدس اور معظم مانا جاتا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس کی عزت وحرمت کا ہر مسلمان کو خیال ہوتا ہے، اور ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق نیک اعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں ایک نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے، جبکہ کسی گناہ کا بدلہ اتنا ہی رہتا ہے جتنا عام دنوں میں ہوتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے شمار احادیث اس بات کی گواہ ہیں کہ رمضان المبارک رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا مہینہ ہے۔ جو شخص اخلاص اور دلجمعی کے ساتھ عبادت کرے، اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ بے شک، رمضان المبارک سال کے تمام مہینوں میں سب سے افضل اور برکت والا مہینہ ہے۔ یہی وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں پر مشتمل ہے۔" (ترجمہ: کنزالعرفان، سورۃ البقرہ، آیت 185) اس آیت مبارکہ میں رمضان المبارک کی فضیلت کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کی تین بڑی خصوصیات بیان کی گئی ہیں: 1. نزولِ قرآن: رمضان کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اسی مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید نازل فرمایا، جو پوری انسانیت کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ 2. فرضیتِ روزہ: اس ماہِ مبارک میں روزے فرض کیے گئے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (ترجمہ: کنزالایمان، سورۃ البقرہ، آیت 183) 3. لیلۃ القدر کی عظمت: رمضان المبارک کی ایک اور بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں لیلۃ القدر جیسی عظیم رات عطا کی گئی، جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس مبارک رات میں اللہ تعالیٰ ہر نیک دعا کو قبول فرماتا ہے۔ اس رات کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا: "اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریل نازل ہوتے ہیں، اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے، طلوعِ فجر تک۔" (ترجمہ: کنزالایمان، سورۃ القدر، آیت 2-5)۔ یہی وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں عام ہو جاتی ہیں، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے۔ پس، ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس ماہِ مبارک کی قدر کرے، زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے، تاکہ وہ دنیا وآخرت میں کامیاب ہو جائے۔ رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ اس بابرکت مہینے میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ یہ رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے جس میں ہر نیک عمل کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بددعا دی: "ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کو رمضان کا مہینہ نصیب ہو، پھر بھی وہ اپنی مغفرت نہ کرا سکے۔" اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آمین کہا۔ (صحیح مسلم) اس حدیث سے ہمیں رمضان المبارک کی اہمیت کا اندازہ ہونا چاہیے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر جنت کے مستحق بن سکیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس سنہری موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش کریں۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ اس دن کامیابی اسی کی ہوگی جس کے نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم رمضان المبارک کو ضائع نہ کریں بلکہ اسے عبادات، دعا، استغفار اور نیکی کے کاموں میں گزاریں۔ ہمیں چاہیے کہ اس مبارک مہینے میں پنج وقتہ نماز کی سختی سے پابندی کریں، قرآن مجید کی تلاوت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں اور توبہ واستغفار کریں، نوافل اور سنتوں کا اہتمام کریں، نمازِ تراویح باقاعدگی سے ادا کریں، صدقہ وخیرات کریں اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ اگر ہم ان اعمال کو اپنا لیں تو یقیناً ہماری زندگی سنور جائے گی، اور ہم دنیا وآخرت میں کامیاب ہو جائیں گے، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے، اس لیے اسے غفلت میں ضائع نہ کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ عبادت اور نیک کاموں میں گزاریں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (صحیح البخاری، کتاب الایمان، حدیث: 38)۔ یہ حدیث رمضان المبارک کے روزوں کی عظمت اور ان کی روحانی برکت کو واضح کرتی ہے۔ لیکن اس میں "ایمان" اور "احتساب" کی جو شرط بیان کی گئی ہے، وہ ایک اہم نکتہ ہے۔ "ایمان" سے مراد یہ ہے کہ روزے رکھنے والا شخص اللہ تعالیٰ کے احکام پر مکمل یقین رکھے اور یہ اعتقاد رکھے کہ جو کچھ اللہ نے نازل فرمایا ہے، وہ برحق ہے۔ اور "احتساب" کا مطلب یہ ہے کہ بندہ صرف اللہ کی رضا کے لیے، ثواب کی نیت سے روزہ رکھے، نہ کہ کسی دنیاوی مقصد یا دکھاوے کے لیے۔ ایمان کے صحیح اقرار کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان دل سے یہ مانے اور زبان سے اس کا اظہار کرے: "آمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر"، یعنی: میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی نازل کردہ کتابوں، اس کے بھیجے ہوئے انبیائے کرام اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہوں۔ یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور اس کی اجازت کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ ایک اور روایت میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے، جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔" (سنن نسائی، کتاب الصوم، حدیث: 2208)۔ یہ حدیث رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت کو اجاگر کرتی ہے کہ یہ مہینہ اللہ کی رحمت اور مغفرت کا ایسا ذریعہ ہے جس میں بندہ تمام گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ یہاں غور کرنے کا مقام ہے کہ روزے دار کی مغفرت اسی وقت ممکن ہے جب وہ ایمان کی سچائی اور نیت کی پاکیزگی کے ساتھ روزے رکھے۔ جو شخص پورے یقین اور اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھے گا، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے وہ ابھی پیدا ہوا ہو۔ پس ہمیں چاہیے کہ رمضان المبارک کی ان فضیلتوں کو سمجھیں اور ایمان واحتساب کے ساتھ اس بابرکت مہینے کو گزاریں تاکہ ہم اللہ کی رحمت اور مغفرت حاصل کر سکیں۔ رمضان المبارک کی عظمت وبرکت کو سمجھتے ہوئے ہمیں اس کے ہر لمحے کو قیمتی جاننا چاہیے۔ شریعت کے احکام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے مطابق رمضان المبارک کو تین عشروں میں تقسیم کیا گیا ہے، اور ہر عشرہ اپنے اندر مخصوص فضیلت رکھتا ہے۔ پہلا عشرہ: رحمت کا عشرہ: رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت کا عشرہ کہلاتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے پناہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ہر مومن کو چاہیے کہ اس عشرے میں اللہ سے رحمت طلب کرے، اس کی بارگاہ میں گڑگڑائے، روئے، عاجزی اختیار کرے اور اپنے رب کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ بے حد رحم فرمانے والا ہے، وہ اپنے بندوں کو اپنی بے پایاں رحمتوں سے نوازتا ہے۔ دوسرا عشرہ: مغفرت کا عشرہ: رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ مغفرت کا عشرہ ہے، یعنی وہ وقت جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف فرماتا ہے۔ اس عشرے میں ہمیں اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے، صدقِ دل سے توبہ کرنی چاہیے اور عہد کرنا چاہیے کہ آئندہ تمام برے کام چھوڑ کر صرف وہی کام کریں گے جو اللہ کی رضا کے مطابق ہوں۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور اسے نیکیوں کی راہ پر ڈال دیتا ہے۔ تیسرا عشرہ: نجات کا عشرہ: رمضان المبارک کا آخری عشرہ جہنم سے نجات کا عشرہ ہے۔ اس عشرے میں ہر مومن کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن کی سختیوں، جہنم کی ہولناکیوں، عذابِ الٰہی اور حساب وکتاب کی سختیوں سے نجات کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ نہایت مہربان اور فضل و کرم فرمانے والا ہے، وہ اپنے بندوں کو جہنم کے عذاب سے بچانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: "اے میرے بندو! تم مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو، اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرو، بندوں کے حقوق ادا کرو، اور میرے حضور سجدہ ریز ہو جاؤ، میں تمہارے تمام گناہ معاف کر دوں گا، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔" یہ اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہے کہ وہ رمضان المبارک میں اپنے بندوں کے لیے رحمت، مغفرت اور نجات کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس لیے ہمیں اس ماہ مبارک کے ایک ایک لمحے کو قیمتی جاننا چاہیے اور عبادت، دعا، توبہ، ذکر واذکار، نوافل، صدقہ وخیرات اور دیگر نیک اعمال میں مصروف رہنا چاہیے تاکہ ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں اور کامیابی وفلاح کی راہ پر گامزن ہو سکیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ رمضان المبارک وہ مقدس مہینہ ہے جس میں ہم تیس روزے رکھتے ہیں اور اللہ کے قرب کو محسوس کرتے ہیں۔ یہ مہینہ نہایت خاص اور شاندار ہے، کیونکہ اس میں ہمیں عبادت، توبہ، اور نیک اعمال کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ روزے ہمیں اللہ سے قریب کر دیتے ہیں، ہمارے نفس کو قابو میں رکھتے ہیں، اور ہمیں صبر، تقویٰ، اور شکر گزاری کی عملی تربیت دیتے ہیں۔ یہ مختصر سا عرصہ حقیقت میں ہمارے لیے باعثِ نجات، عزت، شرف اور فخر ہے، کیونکہ ان روزوں کی بدولت ہمارے درجات بلند کر دیے جاتے ہیں، ہمارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اور ہمیں صالحین وبزرگانِ دین کی صف میں شامل ہونے کا موقع ملتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے اور اللہ کے حضور اطاعت وفرمانبرداری کے ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ اسی حقیقت کو علامہ اقبالؒ نے ان الفاظ میں بیان کیا:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

رمضان المبارک ہمیں مساوات اور اخوت کا درس دیتا ہے، جہاں بادشاہ اور غلام، امیر اور غریب، سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ مہینہ ہمیں عاجزی، محبت، اور دوسروں کا خیال رکھنے کا درس بھی دیتا ہے۔ ہم رمضان المبارک کے اس مقدس مہینے کو قرآن کی تلاوت، پانچ وقت کی نماز کی پابندی، باجماعت نمازِ تراویح کی ادائیگی، اور ہر نیک عمل کے ذریعے گزاریں۔ سب سے بڑھ کر ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسیوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھیں، ان کے ساتھ حسنِ سلوک کریں، اور اپنے کردار سے اسلامی تعلیمات کا عملی نمونہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ قرآنِ مقدس کی تلاوت کرنے، نماز باجماعت ادا کرنے، اور رمضان المبارک کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

گنڈلواڑی پولیس کی کارروائی، گٹکھا سمیت

6لاکھ 34ہزار 910روپئے مالیت کا سامان ضبط

ناندیڑ: یکم مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے آپریشن فلش آو؟ٹ کے تحت غیر قانونی گٹکھے کی اسمگلنگ اور اس کی خفیہ فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے احکامات پولیس اسٹیشن کے انچارج افسران کو دیے تھے۔اسی سلسلے میں یکم مارچ 2025ء ؁ کو گنڈلواڑی پولیس اسٹیشنکے سب انسپکٹر گیانیشور شندے کو ایک خفیہ اطلاع موصول ہوئی کہ بلولی سے ایک سرخ رنگ کی سویفٹ ڈیزائر کار نمبر MH-05/AJ-8096 میں غیر قانونی گٹکھے کی اسمگلنگ کی جا رہی ہے اور اسے چور بازار میں فروخت کرنے کے لیے گنڈلواڑی لے جایا جا رہا ہے۔اس مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے گنڈلواڑی پولیس ٹیم نے روڈ پر ناکہ بندی کر کے مذکورہ گاڑی کو روکا اور تفتیش کی۔تفتیش کے دوران کار کے ڈرائیور نے اعتراف کیا کہ اس نے بلولی کے ایک شخص سے بغیر کسی لائسنس کے غیر قانونی طور پر حکومت کی جانب سے ممنوعہ مختلف کمپنیوں کا گٹکھا حاصل کیا تھا۔ پولیس نے گاڑی سے 3لاکھ 24ہزار 910روپئے مالیت کا گٹکھا برآمد کیا، جبکہ کار اور موبائل سمیت کل 6 لاکھ 34 ہزار 910 روپئے مالیت کا سامان ضبط کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ملزمان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 223، 275، 123 (2023) اور فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈ ایکٹ 2006 کی دفعات 26(2)(1)، 26(2)(4)، 27(3)(E)، 3(1)(Z)(4)، 30(2) اور 59 کے تحت مقدمہ درج کرنے کا عمل جاری ہے۔اس شاندار کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے گنڈلواڑی پولیس ٹیم کی ستائش کی۔

ضلع کو منفی کے بجائے مثبت خیالات کی ضرورت ہے:اشوک چوہان

گشمیر مہاجنی کی موجودگی میں کسم مہوتسو کا شاندار افتتاح

ناندیڑ: یکم/مارچ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ مراٹھواڑہ کی ثقافتی راجدھانی ہے۔ثقافتی وزیر کے طور پر میں نے ریاست کو نئی ثقافتی پالیسی دی۔ شنکر دربار اور کسم مہوتسو جیسے پروگراموں کی وجہ سے ضلع کی ایک الگ پہچان بنی ہے۔ دراصل ناندیڑ ضلع کو منفی کے بجائے مثبت خیالات کی ضرورت ہے، یہ بات ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ رکن راجیہ سبھا اشوک راؤ چوہان نے آج یہاں کہی۔یہاں یشونت مہاودیالیہ کے احاطے میں منعقدہ کسم مہوتسو کا شاندار افتتاح مشہور اداکار گشمیر مہاجنی کی اہم موجودگی میں ہوا۔اس موقع پر وہ خ. اشوک راؤ چوہان بطور اہم مقرر بول رہے تھے۔اس موقع پر اسٹیج پر سابق ایم ایل اے امیتا تائی چوہان، ایم ایل اے شری جیا تائی چوہان، سوجیا چوہان، سابق وزیر ڈی پی ساونت، ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر، سابق ایم ایل اے امرناتھ راجورکر، ریلوے کی ڈویژنل منیجر نیتی سرکار، سینئر صحافی شنتنو دوئیفودے، بی جے پی کے ضلع صدر کشور دیشمکھ، بھاؤراؤ کے نائب صدر نریندر چوہان، اسٹینڈنگ کمیٹی کے سابق چیئرمین کشور سوامی، بی جے پی کے سابق میٹروپولیٹن صدر پروین سالے موجود تھے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے خ. چوہان نے مزید کہا کہ ہم نے ناندیڑ میں پہلے آل انڈیا ڈرامہ کانفرنس منعقد کی تھی۔ پچھلے 21 سالوں سے ہم شنکر دربار میوزک کا کامیاب انعقاد کر رہے ہیں۔ ہمارے گھر کی تینوں خواتین نے پہل کر کے شروع کیے گئے کسم مہوتسو کا یہ چوتھا سال ہے۔ آنے والے وقت میں ناندیڑ کو ثقافتی اور ادبی شہر کے طور پر پہچان دلانے کے لیے آل انڈیا مراٹھی لٹریچر کانفرنس کے انعقاد کے لیے ہم سب کو کوشش کرنی چاہیے۔کسم مہوتسو کے تحت کئی خواتین سیونگ گروپس کو حوصلہ افزائی ملتی ہے۔ بھوکر تعلقہ کے ریناپور کی سنیتا کاولے نے آملہ سے مختلف اشیاء ؁ بنا کر اپنے کاروبار کا آغاز صرف 17 ہزار میں کیا۔ان کا کاروبار اب 17 لاکھ تک پہنچ گیا ہے۔مستقبل میں وہ اپنے کاروبار کو تیزی سے بڑھائیں گی، اس بات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دیگر خواتین سیونگ گروپس کو بھی ان کی تقلید کرنی چاہیے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سینئر صحافی شنتنو دوئیفودے نے کسم مہوتسو کا انعقاد ناندیڑ کے ساتھ ساتھ ممبئی میں بھی کرنے اور آل انڈیا مراٹھی لٹریچر کانفرنس ناندیڑ میں منعقد کرنے کی دو اہم تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر، نیتی سرکار نے بروقت تقاریر کیں۔ پروگرام کا خیر مقدمی تعارف کنوینر ایم ایل اے شری جیا تائی چوہان نے کیا۔

ہولی کے موقع پر جالنہ سے پٹنہ اور کاچیگوڑا سے مدار جنکشن (اجمیر) کے لیے خصوصی ٹرینیں کا فیصلہ

ناندیڑ: یکم/مارچ: (ورق تازہ نیوز): ہولی کے موقع پر جالنہ سے پٹنہ اور کاچیگوڑا سے مدار جنکشن (اجمیر) کے لیے خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے ہولی کے موقع پر جالنا اور پٹنہ کے درمیان چھ اسپیشل ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے اور چار اسپیشل ٹرینیں کچے گوڑا اور مدار جنکشن (اجمیر کے قریب) کے درمیان چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہے:

ٹرین نمبر 07611 جلنا سے پٹنا خصوصی ٹرین: یہ ٹرین جلنا سے 06، 10، اور 15 مارچ 2025 کو رات 22:00 بجے روانہ ہوگی۔ اور پرتور، سیلو، مانوت روڈ، پربھنی، پورنا، بس ماٹ، ہنگولی، واشیم، اکولا، شیگاؤں، ملکاپور، برہانپور، کھنڈوا، جوجلپور، اٹارسی، پپریا، نرسنگھ پور، مدن محل، کٹنی، ملہار، ستنا، مانیکپور، پریاگراج چاوکی، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، ارا، داناپور کے راستے پٹنا پہنچے گی۔ یہ ٹرین تیسرے دن صبح 09:45 بجے پٹنا پہنچے گی۔

ٹرین نمبر 07612 پٹنا سے جلنا خصوصی ٹرین: یہ ٹرین پٹنا سے 08، 12، اور 17 مارچ 2025 کو دوپہر 15:45 بجے روانہ ہوگی اور پچھلے راستے سے جلنا پہنچے گی۔ یہ ٹرین تیسرے دن صبح 02:35 بجے جلنا پہنچے گی۔

ٹرین نمبر 07701 کاچی گوڑا سے مدار خصوصی ٹرین: یہ ٹرین کاچی گوڑا سے 11 اور 16 مارچ 2025 کو رات 23:30 بجے روانہ ہوگی۔ اور ملکاجگری، میدچال، کاماریڈی، نظام آباد، باسر، دھرم آباد، مدکھیڑ، ناندیڑ، پورنا، بس ماٹ، ہنگولی، واشیم، اکولا، شیگاؤں، ملکاپور، برہانپور، کھنڈوا، اٹارسی، رانی کملاپتی، سنت ہردارام نگر، سیہور، اجین، رتلام، جوارا، مندسور، نیمچ، چتوڑگڑھ، چاندریا، بھلوارا، بجینگر، ناصر آباد، اجمیر کے راستے مدار پہنچے گی۔ یہ ٹرین تیسرے دن دوپہر 12:30 بجے مدار پہنچے گی۔

ٹرین نمبر 07702 مدار سے کاچی گوڑا خصوصی ٹرین: یہ خصوصی ٹرین مدار سے 13 اور 18 مارچ کو دوپہر 16:05 بجے روانہ ہوگی اور پچھلے راستے سے کاچی گوڑا پہنچے گی۔ یہ ٹرین تیسرے دن صبح 04:00 بجے کاچی گوڑا پہنچے گی۔

برکاتی پرفیوم اور کیاپ مارٹ کا افتتاح

ناندیڑ: دیگلور ناکہ پرشیمن ہوٹل کے سامنے برکاتی پرفیوم (عطر) اور کیاپ کا افتتاح عمل میں آیا اس موقع نقیب اہل سنت مولانا مفتی تراب الدین صاحب رضوی مفتی محمد مرتضی صاحب رضوی مفتی عبدالعظیم رضوی مفتی سید احمد علی مصباحی حافظ مولی علی رضوی حافظ عبدالحمید قندھاری مولانا عبدالحمید رضوی و دیگر علماء ؁ وائمہ موجود تھے۔اس موقع پر جناب عبداللہ بھائی نے سید رحیم سیٹھ (سابقہ صدر پنچایت سمیتی نائے گاوں) کی گلپوشی وشالپوشی کی۔محمد یونس سید انصار محمد عشرت محمد دانش محمد عبید و دیگر حضرات کی موجودگی قابل ذکر تھی۔ برکاتی عطر و کیاپ کے پروپرائیٹر حافظ معین رضوی نے تمام شرکاء ؁ کا شکریہ ادا کیا۔

جیوترادتیہ سندھیا موبائل ورلڈ کانگریس 2025 میں عالمی سطح پر بھارت کے عروج کی نمائندگی کریں گے

نئی دلی۔ یکم مارچ۔ایم این این۔مرکزی وزیر مواصلات جناب جیوترادتیہ سندھیا 3 سے 6 مارچ 2025 تک اسپین کے شہر بارسلونا میں منعقد ہونے والے دنیا کے سب سے بڑے اور بااثر ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونی کیشن پروگراموں میں سے ایک موبائل ورلڈ کانگریس (ایم ڈبلیوسی) 2025 میں بھارت کی نمائندگی کریں گے۔وزیر موصوف انڈیا موبائل کانگریس 2025 کے کرٹن ریزر کی نقاب کشائی کریں گے اور موبائل ورلڈ کانگریس (ایم ڈبلیو سی) میں 'بھارتی پویلین' کا افتتاح کریں گے۔انڈیا موبائل کانگریس ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو بھارت کے جدت طرازی کے ایکو سسٹم کو اجاگر کرتا ہے، اور معروف ٹیلی کام کمپنیاں اور جدت طراز اپنی جدید ترقی اور پائیدار حل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ بھارتی پویلین میں 38 بھارتی ٹیلی کام ا?لات بنانے والے ادارے اپنی جدید مصنوعات، ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر دونوں کی نمائش کریں گے۔وزیر موصوف کی شرکت ڈیجیٹل اور موبائل ایکو سسٹم میں عالمی رہنما کے طور پر بھارت کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کرتی ہے۔ ان کی موجودگی ڈیجیٹل تبدیلی، جدت طرازی اور مواصلات اور ٹکنالوجی میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کے لیے بھارت کے عزم کو اجاگر کرے گی۔اپنے دورے کے دوران وزیر مواصلات عالمی صنعت کے رہنماو?ں، پالیسی سازوں اور جدت طرازوں کے ساتھ 5 جی، مصنوعی ذہانت (مصنوعی ذہانت)، 6 جی، کوانٹم اور اگلی نسل کی موبائل ٹیکنالوجیز میں جدید ترین پیشرفتوں کا جائزہ لیں گے۔یہ تقریب موبائل صنعت کو تشکیل دینے والے کلیدی رجحانات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی اور بھارت کے ڈیجیٹل عزائم کو اجاگر کرے گی۔اپنے دورے کے بارے میں بات کرتے ہوئے جناب سندھیا نے کہا کہ بھارت تیزی سے عالمی ٹکنالوجی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے اور موبائل ورلڈ کانگریس جیسی تقریبات میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ ہماری وابستگی جدت طرازی کو مہمیز کرنے اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے اہم ہے۔

2025 کے آخر تک 20,000 جن اوشدھی کیندر کھولنے کا ہدف ہے۔وزیر صحت

نئی دلی۔ یکم مارچ۔ایم این این۔مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے ہفتہ کو جن اوشدھی رتھوں کو ہری جھنڈی دکھا کر 1 مارچ سے 7 مارچ تک منائے جانے والے جن اوشدھی سپتاہ کا آغاز کیا۔فلیگ آف کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے نڈا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے 2025 کے آخر تک 20,000 جن اوشدھی کیندرا اور 2027 تک 27,000 مراکز کھولنے کا ہدف رکھا ہے۔"ہمارا ایک بلند حوصلہ جاتی ہدف ہے کہ پی ایم کی قیادت میں اور 2027 تک، ہم 25,000 جن اوشدھی مراکز تک پہنچ جائیں گے... ہم نے 80 مراکز سے شروعات کی، آج 15,000 مراکز ہیں اور ہم اس سال کے آخر تک اسے 20,000 تک بڑھادیں گے اور اگلے سال ہم 25,000 مراکز تک پہنچ جائیں گے۔ وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے کہا کہ لوگوں میں جن اوشدھی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اس مدت کے دوران متعدد پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پروگرام کے تحت متبادل فراہم کر کے ادویات کی قیمت میں بھی کمی کی جائے گی۔"ہم یکم مارچ سے 7 مارچ تک 'جن اوشدھی - جن چیتنا' ہفتہ منا رہے ہیں۔ ہم جن اوشدھی کے تئیں لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اس عرصے کے دوران متعدد تقریبات کا انعقاد کر رہے ہیں... ہم جن اوشدھی کی شکل میں متبادل فراہم کر کے ادویات کی قیمتوں میں کمی کر رہے ہیں تاکہ لوگوں کے ادویات پر ہونے والے اخراجات کو کم کیا جاسکے۔انہوں نے مزید بتایا کہ جن اوشدھی مراکز میں خواتین کو 1 روپے میں سینیٹری پیڈ فراہم کیے جاتے ہیں۔ہم نے جن اوشدھی کیندر میں خواتین کو 1 روپے میں سینیٹری پیڈ فراہم کیے ہیں۔ خواتین اب ماہواری کی حفظان صحت کے بارے میں زیادہ باشعور ہیں... ہمیں امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ اس سہولت کا استعمال کریں گی۔ جن اوشدی سپتاہ' وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی پردھان منتری بھارتیہ جنوشدھی پریوجنا (PMBJP) کا ایک اہم حصہ ہے۔اس پروگرام کا مقصد شہریوں کو سستی جنرک ادویات کی دستیابی کے ذریعے قابل رسائی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنا ہے۔یہ گاڑیاں دہلی-این سی آر کے علاقے میں جن اوشدھی کیندروں کے فوائد کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور موثر اور قابل رسائی جنرک ادویات تک رسائی کو فروغ دینے کے لیے سفر کریں گی۔

نیشنل چائلڈ ہیلتھ پروگرام کے تحت بچوں کی خصوصی اسکریننگ مہم کا آغاز

ناندیڑ: یکم/مارچ: (ورق تازہ نیوز) نیشنل چائلڈ ہیلتھ پروگرام کے تحت بچوں کے لیے خصوصی اسکریننگ مہم کی افتتاحی تقریب آج پونے میں ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور صحت عامہ اور خاندانی بہبود کے وزیر پرکاش امبیتکر کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ریاست کے تمام اضلاع نے ویڈیو کانفرنس (VC) کے ذریعے نیشنل چائلڈ ہیلتھ پروگرام (RBSK) کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔اسی مناسبت سے آج یکم مارچ 2025 کو پرائمری اور سیکنڈری اسکول جنگم واڑی میونسپل کارپوریشن ناندیڑ کا ضلع سطحی افتتاح ایم ایل اے بالاجی راؤ کلیانکر کی موجودگی میں منعقد ہوا جس کی صدارت ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، ڈاکٹر ڈاکٹر نے کی۔ نیلکنتھ بھوسیکر (ڈسٹرکٹ سرجن جنرل ہسپتال ناندیڑ)، ڈاکٹر۔ سنجے پرکے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سرجن، ناندیڑ، ڈاکٹر۔ سنتوش سوریاونشی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ضلع پریشد ناندیڑ، ڈاکٹر۔ راجا بھاؤ بٹے، ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر (آر ایم او)، ناندیڑ، شری انیل کامبلے، آر بی ایس کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، شری وٹھل تاوڑے، ڈی آئی سی منیجر موجود تھے۔ RBSK ٹیم کے میڈیکل افسران اور عملے کے ذریعہ اسکول کے طلباء کے لئے ایک خصوصی صحت کی جانچ کی مہم شروع کی گئی تھی جس میں اس اسکول میں موجود طلباء ؁ کی آنکھوں کی خرابی اور خون کی کمی کے ٹیسٹ بھی شامل تھے۔ معمولی بیمار طلباء ؁ کو دوا دی گئی، اور ریفرل خدمات کے اہل طلباء ؁ کو مزید علاج کے لیے بھیجا گیا۔اس کے علاوہ، شاردا بھون ہائی اسکول اردا پور، ضلع پریشد پرائمری اسکول تھیربن بھوکر، کستور با گاندھی بالیکا ودیالیہ بلولی، مولانا ابوالکلام آزاد ہائی اسکول ڈیگلور، گرین فیلڈ نیشنل اسکول اور جونیئر کالج دھرم آباد، شیڈول کاسٹ بوائز اسکول ہدگاؤں، ضلع پریشد منگروتی اسکول، ناہروا پریشد، ناگروتی اسکول دیا مندر کنوت، ضلع پریشد اسکول لوہا، درج فہرست ذات اور نو بدھسٹ گرلز گورنمنٹ اسکول مہور، شری سرسوتی ودیا مندر مڈکھیڈ، ضلع پریشد ہائی اسکول مکھڈ، لٹل اسٹیپ انگلش اسکول نائگاؤں، اور کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ عمری میں مقامی عہدیداروں اور عوامی نمائندوں کے ہاتھوں کامیاب انعقاد کیا گیا۔ضلع کلکٹر نے اپنے ریمارکس میں اظہار خیال کیا ہے کہ "اس خصوصی مہم کے تحت ضلع میں 0 سے 18 سال کی عمر کے تمام بچوں کو پیدائشی نقائص، غذائیت کی کمی، بیماریوں، نشوونما میں تاخیر وغیرہ کا مفت چیک اپ اور ابتدائی علاج فراہم کیا جائے گا، اور ضرورت کے مطابق سرجری کی جائے گی۔" ایم ایل اے نے بھی حکومت کو اس مہتواکانکشی اقدام کے لیے مبارکباد دی اور بچوں کے والدین سے اپیل کی کہ وہ معائنہ ٹیم کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ اس معائنہ مہم میں ہر بچے کی جانچ کی جائے گی۔ہیلتھ چیک اپ کے دوران میونسپل جنگم واڑی اسکول کے پرنسپل شرم راؤ پانڈورنگ سیبلے، میونسپل گنیش نگر اسکول کی پرنسپل مسز عالم واڑ، میونسپل امبیڈکر نگر اسکول کی پرنسپل مسز آشا بائی گھلے، میونسپل لیبر کالونی کی پرنسپل محترمہ ریشما بیگم ایم اور ان کے ساتھی امتحانی اسکول کے اساتذہ بھی موجود تھے۔

گجرات میں 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت 17.32 کروڑ سے زیادہ درخت لگائے گئے

گاندھی نگر۔یکم مارچ۔ایم این این۔ 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت گجرات نے چیف منسٹر بھوپیندر پٹیل کی قیادت میں ملک میں دوسرے نمبر پر آکر ایک نیا سنگ میل طے کیا ہے۔ اس مہم کے تحت 17.32 کروڑ سے زیادہ درخت لگائے گئے، جس نے ریاست کے سبز احاطہ میں بہت بڑا تعاون کیا۔ دریں اثنا، اتر پردیش اپنی آبادی اور جغرافیائی رقبے کی وجہ سے 39.51 کروڑ درخت لگانے کے ساتھ ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ گجرات ہمیشہ ملک کی جنگلی حیات، پرندوں اور ماحولیاتی تحفظ میں سب سے آگے رہا ہے۔عالمی یوم ماحولیات (جون 5، 2024) کے موقع پر، وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلی بار ملک گیر 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کا آغاز کیا تاکہ درخت لگانے کے ذریعے ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دیا جا سکے۔ عالمی سطح پر 3 مارچ کو سرکاری طور پر جنگلی حیات کا عالمی دن قرار دیا گیا ہے۔ جنگلات اور ماحولیات کے وزیر ملو بھائی بیرا نے مزید کہا کہ 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت لگائے گئے درخت آنے والے سالوں میں ملک بھر میں انسانی زندگی اور جنگلی حیات کے رہائش کے لیے ایک نعمت کا کام کریں گے۔جنگلی حیات کے عالمی دن کے موقع پر 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے، جنگلات اور ماحولیات کے وزیر ملو بھائی بیرا نے کہا کہ اس پہل کے تحت ملک کی 37 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 121 کروڑ سے زیادہ درخت لگائے گئے ہیں۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔

'تاج محل' فلم کے شریک پروڈیوسر ارشاد عالم سمیت 23 کے خلاف مقدمہ درج، زمینوں پر جبراً قبضے کا الزام

جاجمو: 'تاج محل' فلم کے شریک پروڈیوسر اور ٹینری آپریٹر ارشاد عالم اور ان کے ساتھیوں سمیت 8 نامزد اور 15 نامعلوم سمیت 23 کے خلاف جاجمو؟ پولیس نے رپورٹ درج کی ہے۔ ملزمان کے خلاف جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے زمین پر قبضہ کرنے، باو؟نڈری وال توڑ کر چوری کرنے اور پیسے کے غبن سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل ارشاد عالم نے بھی فریق مخالف کے خلاف ایک رپورٹ درج کرائی تھی۔ رپورٹ میں ارشاد عالم نے الزام عائد کیا کہ وہ لوگ ان کے ٹینری میں توڑ پھوڑ کر کے اور فرضی دستاویز تیار کر کے ٹینری کا زمین قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ جاجمو؟ شیتل بازار کے رہنے والے 3 بھائیوں سید خالد کمال، عاصم کمال اور عرفی کمال کے مطابق انہوں نے ایس ڈی ایم سے زمین کی تصدیق کرا کر وراثت کی بنیاد پر عدالت میں داخل خارج کر دیا تھا۔ گزشتہ سال جون میں متاثرین نے زمین کا معاہدہ شیوبندر بہادر سنگھ سے کیا۔ اس کی اطلاع ٹینری آپریٹر ارشاد عالم، ان کے ساتھی جاجمو؟ اشرف آباد کے رہنے والے شعیب ان ڈے والے، وسیم، ارشاد، ملک، فہد عرف گڈو، سمیر مولانا عرف صلاحو، میرپور کینٹ کے رہنے والے معراج اور رضوان کو ہوئی۔ اس کے بعد ملزموں نے متاثرین سے زمین کے سلسلے میں تنازعہ شروع کر دیا۔ وہیں متاثرین کو شیوبندر بہادر سنگھ پر شک ہوا تو ان لوگوں نے معاہدہ ختم کرا دیا۔ الزام ہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں ارشاد عالم سمیت ان کے ساتھی 15 نامعلوم لوگوں کے ساتھ آئے اور باو؟نڈری وال توڑ دی۔ تقریباً 2 لاکھ روپے کا سامان بھی چوری کر لیا۔ وہاں پر موجود متاثرین کے ساتھیوں نے پولیس کو اطلاع دی تو سب بھاگ کھڑے ہوئے۔ الزام ہے کہ ارشاد عالم زمین کے فرضی دستاویزات بنا کر اس پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ متاثرین نے آئی جی آر ایس کے ذریعہ شکایت بھی کی تھی، لیکن کارروائی نہیں ہوئی۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ارشاد عالم جبراً زمین پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ ارشاد عالم نے زمین خریدنے والے شیوبندر بہادر سنگھ کو بھی ڈرا کر اور فرضی دستاویز دکھا کر اس سے 15 اور 35 لاکھ روپے کا چیک بھی لے لیا۔ جاجمو؟ پولیس اسٹیشن کے انچارج اجے پرکاش مشرا نے اس حوالے سے بتایا کہ ارشاد عالم اور ان کے ساتھیوں سمیت 8 نامزد اور 15 نامعلوم سمیت 23 کے خلاف رپورٹ درج کی گئی ہے۔ جب کہ ارشاد عالم کا کہنا ہے کہ انہوں نے معاملے کے سلسلے میں پہلے ہی رپورٹ درج کرائی تھی، جس کی وجہ سے ملزموں نے ان پر فرضی مقدمہ درج کرا دیا ہے۔

اے آئی بنے گا بھارت کا گروتھ انجن۔جی ڈی پی کو ملے گی رفتار۔آکاش امبانی

ممبئی، یکم مارچ۔ایم این این۔ریلائنس جیو انفوکوم لمیٹڈ (ا?ر جے ا?ئی ایل) کے چیئرمین ا?کاش امبانی نے مصنوعی ذہانت (AI) کو اس نسل کی سب سے بڑی تبدیلی قرار دیا ہے۔ ا?کاش امبانی نے جیو ورلڈ سینٹر میں 'ممبئی ٹیک ویک 2025' کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ اے ا?ئی ہندوستان کی اقتصادی ترقی کا اہم ترقی کا انجن ثابت ہوگا، جو ا?نے والے سالوں میں ملک کو 10 فیصد یا دوہرے ہندسے کی شرح نمو حاصل کرنے کے قابل بنائے گا۔ ڈریم 11 کے سی ای او ہرش جین کے ساتھ فائر سائیڈ چیٹ کے دوران، ا? کاش امبانی نے اے ا?ئی کو مستقبل کے لیے اہم قرار دیا۔ ا? کاش امبانی نے کہا کہ ان کی کمپنی نے اے ا?ئی کے محاذ پر رہنمائی کے لیے 1000 سے زیادہ ڈیٹا سائنسدانوں، محققین اور انجینئروں کی ایک ٹیم بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی جام نگر میں ایک گیگا واٹ صلاحیت کا ڈیٹا سنٹر بھی بنا رہی ہے، جو ملک کے AI کو ا?گے بڑھانے میں مدد کرے گا۔ اس کے علاوہ کمپنی گرافک پروسیسنگ یونٹ (GPU) کی پیشکش پر بھی غور کر رہی ہے۔ جیو کے چیئرمین نے کہا کہ ہندوستان کو AI میں ا?گے لے جانے کے لیے، اسے تین بنیادی شعبوں پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی جیسے AI بنیادی ڈھانچہ، تحقیق اور ترقی، اور ہنرمندی۔

مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے احمد آباد میں نیشنل ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ کا معائنہ کیا

احمد آباد۔یکم مارچ۔ایم این این۔ ریلوے کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کو احمد آباد میں نیشنل ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ کا معائنہ کیا۔مرکزی وزیر نے NH48 پر اسٹیل پل کی تنصیب کے مقام کا بھی دورہ کیا جو اس منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے۔ویشنو نے روشنی ڈالی کہ پل کا وزن 1100 ٹن سے زیادہ ہے۔اسٹیل پل کی تنصیب کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ویشنو نے نوٹ کیا کہ اس کے بہت سے خصوصی اجزاء ؁ ہندوستان میں ڈیزائن اور بنائے گئے تھے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس پل پر کام کرنے والی ٹیم نے پہلے آنجی اور چناب پلوں پر کام کیا تھا۔ انہوں نے کہا، "بلٹ ٹرین پروجیکٹوں میں، بہت سی جگہوں پر کسی نہ کسی طرح کی منفرد تعمیر ہوتی ہے۔ یہ پل 1100 ٹن سے زیادہ کا ہے۔اس کے بہت سے خصوصی اجزاء ؁ ہندوستان میں بنائے گئے ہیں، اور بہت سے اجزاء ہندوستان میں ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ یہاں جو ٹیم کام کر رہی ہے وہ پل بنانے کی ماہر ہے، یہ وہ ٹیم ہے جس نے انجی اور چناب پلوں میں کام کیا ہے۔ اس سے پہلے دن میں، ویشنو نے احمد آباد ریلوے اسٹیشن کی تعمیر نو کے پروجیکٹ کا معائنہ کیا تھا اور اعلان کیا تھا کہ بلٹ ٹرین پروجیکٹ کا 360 کلومیٹر مکمل ہو چکا ہے، جس میں مہاراشٹرا سیکشن میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔

2047 تک بھارت کا ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا ہدف قابل رسائی ہے۔پناگریہ

نئی دلی۔یکم مارچ۔ایم این این-16ویں مالیاتی کمیشن کے چیئرمین اروند پناگریہ نے 1 مارچ کو زور دے کر کہا کہ 2047 تک ملک کا ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا ہدف بہت حد تک قابل رسائی ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب کہ اضافی اصلاحات ضروری ہیں، ہندوستان موجودہ قیمتوں پر ڈالر کے لحاظ سے مطلوبہ اقتصادی توسیع کو برقرار رکھنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔2003-24 سے، پچھلے 21 سالوں میں، موجودہ قیمتوں پر ڈالر کے لحاظ سے ترقی کی شرح 10.1 فیصد رہی ہے۔ اگر ہم اگلے 10 سالوں تک اس شرح نمو کو برقرار رکھتے ہیں تو ہندوستان 9.5 ٹریلین ڈالر کی معیشت ہو جائے گا۔انہوں نے پائیدار ترقی کی پیشگی شرائط کے طور پر میکرو اکنامک استحکام اور جمہوری طرز حکمرانی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ پناگریہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو 2047 تک 14,000$ فی کس آمدنی کی اعلیٰ آمدنی کی حد تک پہنچنے کے لیے موجودہ قیمتوں پر ڈالر کے لحاظ سے 10.1 فیصد کی شرح نمو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ 14,000 ڈالر فی کس آمدنی وہ حد ہے جسے ہندوستان کو ایک اعلیٰ آمدنی والے ملک کے طور پر درجہ بندی کرنے کے لیے 2047 ڈالر کی قیمت پر عبور کرنا ہوگا۔انھوں نے نئی دہلی میں 49ویں سول اکاو?نٹس ڈے کی تقریبات میں کہا کہ 2047 تک 14,000 ڈالر تک پہنچنے کے لیے فی کس آمدنی میں اضافے کے لیے درکار شرح نمو 7.3 فیصد ہے۔2023-24 میں ہندوستان کی فی کس آمدنی 2,570$ پر رہنے کے ساتھ، پناگریہ نے اس بات پر زور دیا کہ آنے والی دہائیوں میں ملک کی اقتصادی ترقی کی صلاحیت کو تقویت دیتے ہوئے، مزید اضافے کی خاطر خواہ گنجائش موجود ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔